صفحہ 08
سری لنکن کرکٹرز کا وسیم اکرم سے رابطہ

روزنامہ وطن بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعہ
03 مئی 2024
FRIDAY
03-MAY-2024

صفحہ 08
ورلڈ کپ سکارڈ سے متعلق سب کلیئر

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 98 | Pages: 08 ■ جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 98 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

”کانگریس مر رہی ہے اور پاکستان رو رہا ہے“: وزیر اعظم

کانگریس امن اور ترقی کی دشمن

گزشتہ دس سالوں میں ہم نے امن بھی قائم کیا اور ملک کی ترقی بھی ہوئی

سرینگر/02 مئی//

گجرات کی سرزمین سے ایک بار پھر زور دیکر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ”کانگریس مر رہی ہے اور پاکستان رو رہا ہے“۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس پارٹی امن اور ترقی کی دشمن ہے جبکہ ملک میں ”دہشت گردی کے ماسٹر مائنڈس کی حفاظت کرتی ہے“۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دور اقتدار میں صرف بدعنوانی رشوت خوری میں اضافہ ہوا ہے تاہم بی جے پی نے عہدہ سنبھالتے ہی سب کچھ ٹھیک کر دیا اور ملوثین کے خلاف کارروائی شروع کر دی جس سے اب ان کی نیند حرام ہو گئی ہے۔ گجرات میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس اور پاکستان کے درمیان شراکت داری کا الزام لگاتے ہوئے سابقہ یو پی اے حکومت پر دہشت گردوں کو ”ڈوزیئر“ دینے کا الزام لگاتے ہوئے نشانہ بنایا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہندوستان میں کمزور ہو رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے رہنما پارٹی کے اقتدار میں واپس آنے کیلئے دعا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ”کمزور کانگریس حکومت دہشت گردی کے مالکوں کو ڈوزیئر دیتی تھی۔ لیکن، مودی کی مضبوط حکومت دہشت گردوں کو ان کی زمین پر مارتی ہے۔ یہ اتفاق ہے کہ آج ہندوستان میں کانگریس کمزور ہوتی جا رہی ہے اور جب یہاں کانگریس مر رہی ہے اور وہاں پاکستان رو رہا ہے۔ اب پاکستانی لیڈر کانگریس کے لیے دعا کر رہے ہیں۔ پاکستان ’شہزادہ‘ کو وزیر اعظم بنانے کے لیے بے چین ہے اور کانگریس پہلے ہی پاکستان کی مداح ہے۔ پاکستان...101

آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران خشک موسم کی پیشگوئی

دن کے ساتھ ساتھ رات کے درجہ حرارت میں بھی نمایاں بہتری درج

سرینگر/02 مئی//

دن بھر کھلی دھوپ چھاؤ کے بیچ محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران مجموعی طور پر خشک موسم اور 3 سے 4 مئی تک جزوی طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی بارش اور گرج چمک متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا دیر دوپہر یا شام کے دوران کشمیر اور جموں خطہ کے چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیوں کا بھی چلنا کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق ٹنل کے آر پار خشک موسمی صورتحال کے چلتے محکمہ موسمیات نے 3 اور 4 مئی کو پھر سے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں زیادہ تر مقامات پر رات کے درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ...102

ٹریفک قوانین پر عملدرآمد سے ہی حادثات

پر قابو پا کر ہم انسانی جانوں کو بچا سکتے ہیں: سنہا

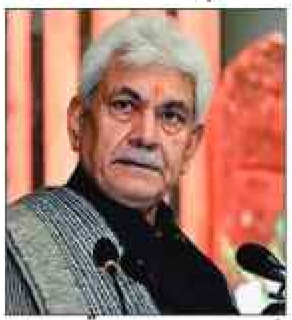

سرینگر/02 مئی//

جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون سے روڈ سیفٹی بیداری ٹور کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ جس دوران انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد سے ہی حادثات پر قابو پایا جا سکتا ہے اور انسانی جانوں کا ضیاں ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون سے روڈ سیفٹی بیداری ٹور کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ جس موقع پر لیفٹنٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر مندیپ کمار بھنڈاری، کشمیر روڈ سیفٹی فاؤنڈیشن کے چیئرمین...103

بانہال میں ٹریفک حادثہ

کیرالہ کا سیاح لقمہ اجل

سرینگر/02 مئی//

جموں سرینگر شاہراہ پر ایک اور ٹریفک حادثہ سیاحوں کو سرینگر لانے والا ٹیمپو ٹرال حادثے کا شکار بارہ سیاح زخمی چھ کی حالت نازک ایک لقمہ اجل۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر جموں شاہراہ پر اس وقت ایک سیاح لقمہ اجل اور بارہ زخمی ہوئیں جب جموں سے سرینگر آنے...104

انتخابی نتائج آنے کے بعد راہل گاندھی کو کانگریس ڈھونڈو یاترا شروع کرنی ہوگی

کشمیر کیلئے ملک کا ہر بچہ اپنی جان قربان کر سکتا ہے، وہاں ترنگا فخر سے لہرا رہا ہے: امیت شاہ

سرینگر/02 مئی//

جون میں انتخابی نتائج آنے کے بعد راہول گاندھی ”کانگریس ڈھونڈو یاترا“ یاترا شروع کریں گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ کانگریس صدر پوچھتے ہیں کہ راجستھان اور اترپردیش کے لوگوں کا کشمیر سے کیا لینا دینا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ کشمیر کیلئے بریلی کا ہر بچہ اپنی جان قربان کر سکتا ہے، کشمیر میں ہمارا ترنگا فخر سے لہرا رہا ہے۔ پلوامہ حملے کے بعد سرجیکل اسٹرائیک پر، شاہ نے کہا کہ ماضی کی کانگریس حکومتوں کے دور میں اس طرح کی کارروائیوں کا کوئی بدلہ نہیں لیا گیا اور کوئی بھی ملک میں داخل ہو کر بم

دھماکے کر سکتا ہے۔ ہم نے دہشت گردوں سے نجات کیلئے پاکستان کے اندر سرجیکل اسٹرائیک کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ جموں وکشمیر جلد ہی ایک عام ریاست ہوگی اور ہر طرح کا تشدد ختم ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے راہل گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے...105

سرینگر میونسپل حدود کے تحت آنیوالے

سرکاری و پرائیوٹ اسکولوں کے اوقات کار تبدیل

سرینگر/02 مئی//

محکمہ اسکولی تعلیم نے سرینگر میونسپل حدود کے تحت آنے والے تمام سرکاری و پرائیوٹ اسکولوں کے اوقات کار میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ تمام اسکولوں میں صبح 8 بجکر 30 منٹ سے دوپہر 2 بجے سے 30 منٹ تک درس وتدریس کا عمل جاری رہے گا اور نئے اوقات کار 6 مئی سے لاگو ہونگے۔ سی این آئی کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے سرینگر میونسپل حدود کے تحت آنے والے اسکولوں میں 6 مئی سے نئے اوقات کار کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کی جانب سے جاری کردہ حکمنامہ کے مطابق مجاز اتھارٹی کی طرف سے دی گئی منظوری کے...106

کورونا ٹیکے سے متعلق سپریم کورٹ میں پٹیشن، تحقیقات کا مطالبہ

سرینگر/02 مئی//

کورونا کی خوفناک بیماری کی روکتھام کے لئے تیار کردہ کووشیلڈ ویکسین کے مضر اثرات کی جانچ کرانے کے لئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ کووڈ کے ٹیکے سے متعلق سپریم کورٹ میں پٹیشن، ضمنی اثرات کی تحقیقات کا مطالبہ یہ عرضی 2021 میں زیر التواء مفاد عامہ کی ایک درخواست کے پیش نظر دائر کی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اس درخواست میں کووشیلڈ ویکسین کی جانچ کے لیے سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے ڈائریکٹر کی صدارت میں طبی...107

انسپکٹر جنرل بی ایس ایف نے فارورڈ پوسٹ کا دورہ کیا

دراندازوں کو یہاں کی فوجیوں کی چوکسی جانچنے کیلئے بھیجا گیا ہوگا

سرینگر کے این ایس//

بی ایس ایف کے ایک سینئر اہلکار نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر کے سانبا ضلع میں بین الاقوامی سرحد (آئی بی) کے ساتھ مارے گئے ایک درانداز کو ممکنہ طور پر دراندازی کی ممکنہ کوشش کے لیے علاقے کی جاسوسی کرنے اور فوجیوں کی چوکسی جانچنے کے لیے بھیجا گیا ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بتایا کہ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے دستوں نے بدھ کی رات آئی بی کے ساتھ سامبا کی ریگل پوسٹ پر دراندازی کی کوشش کو ناکام بنایا اور ایک درانداز کو ہلاک کر دیا۔ حملہ آور کی لاش جمعرات کو موقع سے برآمد کی گئی۔ فوجیوں نے بدھ کی رات 3:15 کے قریب سرحد پار سے نقل و حرکت دیکھی۔ اس پر کڑی نظر رکھی گئی۔ حملہ آور پہلے سرحد کے قریب پہنچا اور پھر بین الاقوامی سرحد پار کر گیا۔ فوجیوں کے چیلنج کے باوجود اس نے جارحانہ انداز میں پیش قدمی جاری...108

لوک سبھا انتخابات: عمر عبداللہ نے کاغذات نامزدگی دائر کئے

ہم ڈرنے والوں میں سے نہیں کیونکہ ہماری لڑائی انصاف پر مبنی ہے: عمر

سرینگر/02 مئی//

نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے آج ریٹرننگ آفیسر بارہمولہ کے دفتر جا کر وہاں شمالی کشمیر بارہمولہ لوک سبھا حلقہ سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ اُن کے ہمراہ پارٹی ٹریژرر شمی اوبرائے، صوبائی سکریٹری ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، کانگریس لیڈر جی این مونگا بھی تھے۔ اس سے قبل عمر عبداللہ کو ایک ریلی کے ذریعہ سرینگر سے بارہمولہ تک لے جایا...109

مشرقی لداخ میں ہند چین کے درمیان جاری کشیدگی کے بیچ

چین نے درہ اگل کے ذریعے اور زیریں شکسگام وادی تک سڑک تعمیر کی

سرینگر/02 مئی//

مشرقی لداخ میں بھارت اور چین کے درمیان جاری کشیدگی کے بیچ سیٹلائٹ کی نئی تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ چین نے درہ اگل کے ذریعہ اور زیریں شکسگام وادی تک ایک سڑک تعمیر کی ہے جس کے نتیجے میں وزارت خارجہ نے ایک بار پھر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سیٹلائٹ کی نئی تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ چین نے درہ اگل کے ذریعہ اور زیریں شکسگام وادی تک ایک سڑک تعمیر کی ہے۔ یہ پیشرفت ہندوستان کیلئے سلامتی کے خدشات کو جنم دیتی ہے، خاص طور پر تزویراتی طور پر اہم سیاچن گلیشیر سے اس کی قربت کے پیش نظر یہ قابل فکر مسئلہ ہے۔ یہ سڑک چین کے صوبے سنکیانگ کی ایک شاہراہ سے نکلتی ہے اور سیاچن سے صرف 48 کلومیٹر کے فاصلے پر ختم ہوتی ہے، یہ ایک ایسا فاصلہ ہے جسے چین اپنی تیز رفتار تعمیراتی صلاحیتوں سے آسانی سے طے کر سکتا ہے۔ بھارت اس تعمیر...110

شہر سرینگر میں جاری تمام سمارٹ پروجیکٹوں

کو 45 دنوں کے اندر اندر مکمل کیا جائے گا

سرینگر/02 مئی//

شہر سرینگر میں جاری تمام سمارٹ پروجیکٹوں کو 45 دنوں کے اندر اندر مکمل کیا جائے گا کی بات کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر اویس احمد نے کہا کہ کرن نگر سڑک پر اگلے چند دنوں میں میکڈم بچھایا جائے گا۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ مسافروں کی راحت رسانی کیلئے شہر کے مختلف روٹوں پر 98 ای بسیں چل رہی ہیں جبکہ 2 کو ضرورت کے مطابق تیار رکھا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر سمارٹ سٹی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر اویس احمد نے شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کرکے وہاں پروجیکٹوں کو جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے...111

مقامی سیاسی جماعتوں نے کئی دہائیوں سے جموں وکشمیر میں حکومت کی اور کشمیر کو آگ لگا دی

گزشتہ 10 سال میں ملک کے غریب عوام کی بھلائی اور بہتری کیلئے بہت سے آوٹ آف باکس فیصلے لئے گئے

سرینگر/02 مئی//

کانگریس سمیت تمام خاندانی پارٹیوں پر طنز کرتے ہوئے بی جے پی کے جنرل سکریٹری اور جموں کشمیر ولداخ انچارج ترون چگ نے کہا کہ ان تمام جماعتوں نے کئی دہائیوں سے مل کر جموں وکشمیر میں حکومت کی اور کشمیر کو آگ لگا دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نریندر مودی حکومت نے گزشتہ 10 سال کے اقتدار میں ملک کے غریب عوام کی بھلائی اور بہتری کیلئے بہت سے آوٹ آف باکس فیصلے لیے۔ پچھلے 10 سالوں میں 25 کروڑ لوگوں کو خط غربت سے اوپر لایا، آیوشمان بھارت کے ذریعہ 35 کروڑ لوگوں کو طبی بیمہ کے تحت لایا۔ سی این آئی کے مطابق ایک میڈیا چینل سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکریٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگ نے کانگریس، پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ جماعتیں وادی سے کشمیری پنڈتوں کو ہجرت کرانے کیلئے ذمہ دار ہے کیونکہ ان سینکڑوں ارکان دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے تھے اور یہ جماعتیں حکومت میں ہونے کے باوجود خاموش تماشائی بنی ہوئی...113

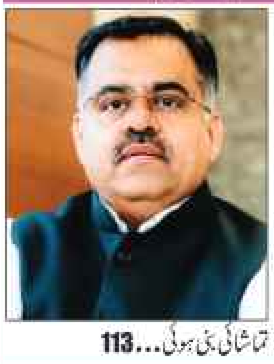

کولگام میں منشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر/02 مئی//

منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے 5.5 کروڑ مالیت کے 16 بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی منشیات کی جائیدادیں ضبط کی ہیں۔ ادھر کولگام پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا...114

چھوٹے بچوں میں کھانسی، ناک بہنا، بخار جیسی بڑھتی بیماریاں

والدین میں تشویش، رواں موسم میں اس طرح کی بیماری معمول کی بات: ماہر ڈاکٹر

سرینگر/02 مئی//

چھوٹے بچوں میں وائرل انفکشن خاص طور پر کھانسی، ناک بہنا، بخار جیسی بڑھتی بیماریوں سے جہاں والدین میں تشویش کی لہر پائی جارہی ہے وہیں ماہر ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ احتیاط کرنا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں موسم میں اس طرح کی بیماری معمول کی بات ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں ان دنوں بچوں میں مختلف وائرل بیماری پائی جارہی...115

ڈریپ کا دواسازی کے بین الاقوامی معیار کی پاسداری کیلیے اہم اقدام

اسلام آباد: ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) نے امریکی حکومت کے اشتراک سے ادویات کے محفوظ ہونے اور تاثیر کی جلد اور موثر جانچ پڑتال کے آن لائن پلیٹ فارم کا اجراء کیا ہے۔ حکومت پاکستان اور امریکا نے مشترکہ طور پر امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے توسط سے مذکورہ پلیٹ فارم تشکیل دیا ہے تاکہ دواسازی کے بین الاقوامی معیار کی پاسداری کی جاسکے۔ پاکستان انٹیگریٹڈ ریگولیٹری انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (پی آئی آر آئی ایم ایس) نامی یہ پلیٹ فارم منظور شدہ دواؤں کے اندراج، معائنہ، اجازت نامہ اور نگرانی کے اقدامات کو مربوط بنائے گا۔ پی آئی آر آئی ایم ایس کو بروئے کار لاتے ہوئے دواسازی کی نگرانی کے ذمہ دار محکمے ادویات کی تیاری اور منظوری کے مراحل میں موثر اور بروقت جانچ پڑتال کریں گے جب کہ دواساز کمپنیاں بھی کسی دوائی کی پیداوار کے اجازت نامہ کے حصول کی جلد اور با آسان طریقہ سے درخواست دے سکیں گی۔ اِنھی میں دواساز کمپنیوں کو کسی بھی دوائی کی رجسٹریشن کے لیے کئی سال اور لاکھوں روپے لگ جاتے تھے لیکن اب اُس مدت اور لاگت میں نمایاں کمی کی وجہ سے پاکستانی کمپنیاں صحت کے لیے محفوظ اور موثر ادویات جلد از جلد اور کم قیمت میں مارکیٹ میں لاسکیں گی۔ یہ اشتراک پاکستان کو بین الاقوامی فارماسوٹیکل مارکیٹ میں رسائی میں ممکنہ اضافہ کی سہولت اور صحت کے عالمی ادارہ (ڈبلیو ایچ او) کی جانب سے کسی بھی ملک کی دواسازی معیار کی استعداد کی جانچ پڑتال،

پھٹکری کا استعمال اور اس کے فوائد

پھٹکوری (پھٹکری) ویسے تو عام سی چیز ہے جو ہر جگہ آسانی سے بہت کم قیمت میں دستیاب ہو جاتی ہے لیکن اسکی افادیت بہت زیادہ ہے اور مارکیٹ سے با آسانی سفید ڈلیوں کی صورت میں مل جاتی ہے جس کے استعمال سے صحت اور خوبصورتی پر حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں جن سے اکثر افراد ناواقف نظر آتے ہیں۔ پھٹکری ایک طرح کا نمک ہوتا ہے جو بازاروں میں با آسانی پاؤڈر اور ڈلیوں کی صورت میں دستیاب ہوتا ہے جبکہ پھٹکری بظاہر کوئی خاص شے نہیں لیکن پھٹکری میں پوشیدہ ہیں صحت کے خزانے اور اس کا استعمال اکثر گھروں میں پانی صاف کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے کیوں کے یہ ایک بہترین جراثیم کش جز ہے۔ خواتین اکثر چہرے کے بالوں سے پریشان نظر آتی ہیں جن سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لیے ہر ہفتے تھریڈنگ، ویکسنگ کے لیے پارلر کا رُخ کرنا پڑتا ہے اور ان غیر ضروری بالوں کے مستقل خاتمے کے لیے پھٹکری کا استعمال نہایت مفید ہے جبکہ غیر ضروری بالوں سے لے کر صاف ستھری بے داغ جھریوں سے پاک جلد تک پھٹکری کے استعمال کے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ چہرے کے غیر خواتین اگر چہرے پر موٹے اور کالے بالوں سے جان چھڑانا چاہتی ہیں تو پھٹکری پیس کر محفوظ کرلیں، اب اسے روزانہ ہم وزن پانی میں ملا گھول کر روئی کی مدد سے چہرے پر لگائیں، خصوصاً جب بھی تھریڈنگ یا ویکسنگ کریں اسے اپنے چہرے پر ضرور لگائیں جبکہ یہ عمل ہفتے میں کم از کم تین بار ضرور کریں اور اس عمل سے چہرے کے بالوں کی افزائش میں کمی آئے گی اور پھٹکری کی ڈلی سے براہ راست بھی گیلے چہرے پر مساج کی جاسکتی ہے۔ کیل مہاسوں اور دانوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے پھٹکری کو پیس کے پانی میں شامل کرکے دانوں اور کیل مہاسوں پر لگائیں بیس منٹ لگا رہنے دیں اور بعد میں دھولیں۔ یہ عمل دانوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے روزانہ کریں، پھٹکری لگانے کی صورت میں اگر جلن محسوس ہو تو فوراً چہرہ دھولیں اور یہ ٹوٹکا آئندہ مت دوہرائیں۔ جھریوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے پھٹکری کے ایک چھوٹے ٹکڑے کو گیلا کرکے آہستہ آہستہ اپنے چہرے پر رگڑیں کچھ دیر بعد عرق گلاب سے چہرے کو دھولیں اور اس کے بعد موئسچرائزر کا استعمال کریں۔ جلدی بیماری داد اور چنبل کا علاج پسی ہوئی پھٹکری کو پانی یا سرکے میں ملا کر صبح شام متاثرہ حصے پر لگائیں، اس سے داد اور چنبل جیسی بیماریوں میں شفا ملے گی۔ گرمیوں میں اکثر اوقات بچوں اور بڑوں کی نکسیر پھوٹنے لگتی ہے، نکسیر پھوٹنے کے مریض پھٹکری کو پانی میں حل کرکے اس کے قطرے ناک میں ٹپکائیں، اس سے جلد آرام آجائے گا۔ موسم سرما میں سر پر خشکی ہر دوسرے فرد کا مسئلہ بن جاتا ہے، سر میں خشکی ہونے کی صورت میں شیمپو کے ساتھ ایک چٹکی پھٹکری اور نمک شامل کرکے سر دھولیں خشکی ختم ہوجائے گی۔

اقوام متحدہ نے بھنگ کو خطرناک منشیات کی فہرست سے نکال دیا

جنیوا: گزشتہ چند سال کے دوران بھنگ (cannabis) کی طبی افادیت اور اس پر ہونے والی اہم سائنسی تحقیق کو مدنظر رکھتے ہوئے اقوام متحدہ کے کمیشن برائے منشیات (سی این ڈی) نے بھنگ کو "دنیا کی خطرناک ترین منشیات" کی فہرست سے نکال باہر کیا ہے۔ سی این ڈی کے اجلاس میں 53 ممالک کے نمائندے شریک تھے جس کی سربراہی پاکستانی سفیر منصور احمد خان کررہے تھے۔ بھنگ کو خطرناک منشیات کی فہرست سے نکالنے کا فیصلہ رائے شماری کی بنیاد پر کیا گیا جس میں 27 ممالک نے بھنگ کو اس فہرست میں سے نکالنے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ 25 ممالک نے مخالفت کی۔ ایک ملک نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ یہ فیصلہ عالمی ادارہ صحت کی سفارش پر کیا گیا ہے جس کے مطابق بھنگ کے پودے اور اس کی گاڑھی رال (ریزن) کو خطرناک منشیات کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے۔ اس فہرست میں ہیروئن اور چرس کے علاوہ دوسری کئی منشیات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ بھنگ کے عام استعمال کی اجازت دے دی گئی ہے، بلکہ اب بھی یہ "منشیات" کی فہرست میں شامل ہے۔ البتہ اس کا درجہ "خطرناک" سے کم کرکے "عمومی" کردیا گیا ہے، یعنی اسے طبی مقاصد میں استعمال کیا جاسکے گا۔ اس فیصلے کی رُو سے اقوام متحدہ کے رکن ممالک آزاد ہوں گے کہ وہ بھنگ کے طبی استعمال کی قانونی اجازت دیتے ہیں یا نہیں۔ اقوام متحدہ کے تحت منشیات کے عالمی کمیشن نے 1961 میں بھنگ کو "خطرناک منشیات" کی فہرست میں شامل کرتے ہوئے اس پر سخت ترین عالمی پابندیاں عائد کردی تھیں۔ اس طرح 59 سال بعد بھنگ کی حیثیت تبدیل کرتے ہوئے اسے کم تر درجے پر خطرناک قرار دیا گیا ہے۔

سبز چائے میں کورونا وائرس کی ایک قسم کو روکنے والا کیمیکل دریافت

نارتھ کیرولینا: سبز چائے، ایک قسم کے انگور اور سیاہ چاکلیٹ کے اندر خاص کیمیکل دریافت ہوا ہے جو کورونا وائرس کی ایک دوسری لیکن خطرناک قسم "سارس کوو ٹو" وائرس کو پھیلنے سے روکتا ہے۔ اس وائرس میں ایک طرح کا خامرہ (اینزائم) موجود ہوتا ہے جسے "ایم پی آر او" کہا جاتا ہے۔ ایم پی آر او کی ہی وجہ سے وائرس تیزی سے اپنی تعداد بڑھاتا ہے لیکن سبز چائے اور ایک طرح کے مشک انگور میں ایسا کیمیکل موجود ہے جو اس وائرس کو مزید بڑھنے یعنی ضرب دینے سے روکتا ہے۔ کورونا وائرس کو بڑھانے والا جو خامرہ ہے وہ ایک طرح کا پروٹیئس ہے اور یہ خمیر اور شر دونوں کی وجہ ہوتے ہیں یعنی صحت کے لیے ضروری ہوتے ہیں تو وائرس بھی اپنی تعداد بڑھانے کے لیے ان پر انحصار کرتے ہیں۔ اب نارتھ کیرولائنا یونیورسٹی کے ڈی یو ژائی اور ان کے ساتھیوں نے بتایا ہے کہ کسی طرح 'سارس کوو ٹو وائرس sars cov 2' کا خامرہ قابو کرلیا جائے تو وہ وائرس کی بڑھتی ہوئی تعداد رک جاتی ہے۔ اس تحقیق میں تجربہ گاہی عمل کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر سیمولیشن سے بھی مدد لی گئی ہے۔ اس وائرس کا مرکزی پروٹیئس وائرس کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کسی طرح یہ خامرہ ماردیں تو خود وائرس بھی فنا ہوجاتا ہے۔ تجربہ گاہ میں سبز چائے کا ایک کیمیکل جب وائرس پر ڈالا گیا تو وہ ایم پی آر او سے چپک گیا اور اسے کوئی بھی کام کرنے سے روک دیا۔ اگرچہ انگور اور گہری چاکلیٹ میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے لیکن سبز چائے کی خاصیت سب سے الگ ہے کیونکہ اس میں پانچ کیمیکل پائے جاتے ہیں،

دہی اب ہڈیوں کے فریکچر کے لیے بھی مفید

ووہان: دہی میں بعض بیکٹیریا دریافت ہوئے ہیں جو نہ صرف ہڈیوں کے فریکچر کو تیزی سے مندمل کرتے ہیں بلکہ آپریشن کے بعد انفیکشن اور پیچیدگیوں کو بھی کم کرسکتے ہیں۔ تجرباتی طور پر دہی سے اخذ کردہ ایک قسم کے جرثومے کو الگ کرکے جب ٹوٹی ہڈیوں کی جراحی میں استعمال کیا گیا تو اس سے بہت فائدہ ہوا کیونکہ زخم تیزی سے بھرا اور انفیکشن میں کمی واقع ہوئی۔ فریکچر اور ہڈی ٹوٹنے کی صورت میں فوری آپریشن کرکے دھاتی پلیٹ، پیوند اور یہاں تک کہ نٹ بولٹ بھی لگائے جاتے ہیں کیونکہ ہڈیوں کو جوڑنا بہت ضروری ہوتا ہے اور اس طرح ہڈیاں ازخود جڑ کر ایک ہوجاتی ہیں۔ اب دہی میں موجود بیکٹیریا اس کام کو آسان بناسکتی ہے۔ چین کے ماہرین نے یہ بیکٹیریم دریافت کیا ہے۔ چینی شہر ووہان میں واقع ہیوبائی یونیورسٹی کے پروفیسر لائی ٹان اور ان کے ساتھیوں نے دہی سے ایک خردنامیہ لیکٹوبیکیلس کیسی آئی نکالا اور اسے ٹوٹی ہڈیوں پر براہ راست یا پیوند کے ذریعے لگایا۔ یہ بیکٹیریم جسم کے قدرتی دفاعی نظام کو بہتر بناتے ہیں، ٹشو (بافتوں) کو دوبارہ اگاتے ہیں اور اینٹی بیکٹیریئل اجزا خارج کرتے ہیں۔ اس طرح زخم کے بگڑنے کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔ تجرباتی طور پر سائنسدانوں نے چوہوں کی شکستہ ہڈیوں پر ٹائٹینیم کے پیوند لگائے ان میں سے تین چوہوں کی پلیٹ پر مردہ لیکٹوبیکیلس کیسی آئی، کا لیپ کیا گیا تھا جبکہ بقیہ تین امپلانٹس پر بیکٹیریم نہیں لگایا گیا۔

طب یونانی کی اہمیت کم، نبض شناسی زوال کا شکار

کراچی: پاکستان سے نبض شناسی کا ہنر بتدریج ختم ہورہا ہے جب کہ طب یونانی میں نبض شناسی طریقہ علاج میں مستند سمجھا جاتا تھا۔ 1100 قبل مسیح میں حکیم لقمان نے حکمت میں نبض شناسی کا طریقہ روشناس کرایا تھا، جو عالمی سطح پر مقبول ہوا اور حکمت کے ذریعے انسانی زندگی کے تحفظ کو موثر طریقہ علاج بھی سمجھا جاتا تھا۔ طب یونانی کی اہمیت مسلمہ حقیقت تھی لیکن اس طریقہ علاج کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور اس کی مزید ترقی کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے جاسکے جس کی وجہ سے طب یونانی طریقہ علاج بتدریج پستی اور زوال پذیر ہوتا گیا اور نبض کے ذریعے مرض کی تشخیص کرنے والا یہ شعبہ عملاً ختم ہوگیا۔ طب یونانی طریقہ علاج نہایت سستا اور موثر سمجھا جاتا تھا رہا اور اس پیشے میں حکیم لقمان، حکیم محمد سعید، حکیم اجمل خان، حکیم عبدالمجید سمیت سیکڑوں اطبا نے عالمی شہرت بھی پائی، بدقسمتی سے اسے شعبے سے وابستہ اطبا نے اس پیشے کو مزید وسعت دی اور نہ ہی کوئی تحقیق کا شعبہ قائم کیا جس کی وجہ حکمت طریقہ علاج پاکستان میں زوال پذیر ہوتا گیا۔ حکمت کا طریقہ علاج پستی کی جانب بڑھ رہا اس حوالے سے حکیم عبیداللہ نے بتایا کہ جس طرح زمانہ قدیم میں طب یونانی اور حکمت کو مستند سمجھا جاتا تھا اس طرح یہ اب بھی ہے، اب بھی اس طریقہ علاج میں ایسی بہت ساری بیماریاں جوکہ لاعلاج ہیں جن کو ایلوپیتھی ٹھیک کرنے سے قاصر ہے اور آپریشن کے بغیر ان کا کوئی حل نہیں اور آپریشن کے بعد بھی مریض ٹھیک نہیں ہوتا تو حکمت اس کا علاج کرتی ہے۔ طب یونانی اور حکمت کے ناپید ہونے کی کئی وجوہات ہیں جن میں سے ایک وجہ یہ ہے کہ ملک میں جو ہربل کمپنیاں موجود ہیں ان کی ملک میں اجارہ داری ہے، ہمارے حکیم ان ہربل کمپنیوں کی ادویات کو فروخت کرنے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں جس کی وجہ سے حکمت کا شعبہ پستی اور زوال کا شکار ہے اطبا تحقیق نہیں کرتے اور ان کمپنیوں کی دواؤں پر انحصار کرتے ہیں۔

انسانی جسم کی تخلیق اور بائیو کیمک نمکیات

قرآن مجید کی آیات کے مفہوم کے مطابق انسان کی تخلیق تراب ایک غیر نامیاتی اجزاء پر مشتمل خشک مٹی سے کی گئی ہے، جسے زمین سے منگوایا گیا، اس میں ماء (پانی) شامل کیا گیا تو طین (گارا) بن گیا، پھر اس سے حضرت آدم علیہ السلام کا جسم بنایا گیا۔ غیر نامیاتی منرلز Inorganic Minerals غیر نامیاتی منرلز کی دو اقسام ہیں۔ ایک، Macrominerals ایسے منرلز جن کا حجم اور مقدار واضح طور پر زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں کیلشیم، فاسفورس، میگنیشیم، سوڈیم، پوٹاشیم، کلورائڈ اور سلفر شامل ہیں۔ دوسرے Trace Elements قلیل عناصر جو بہت کم مقدار میں پائے جاتے ہیں، مثلاً آئرن، فلورائیڈ، کاپر، زنک، آیوڈین، سلینیم وغیرہ۔ بائیو کیمسٹری Biochemistry اٹھارہویں صدی میں پڑھائے جانے والے فعلیاتی کیمیا Physiological Chemistry کے علم سے ایک نئے شعبہ حیاتی کیمیا Biochemistry نے جنم لیا۔ یہ دو الفاظ کا مجموعہ ہے، بائیو یعنی زندگی اور کیمسٹری، وہ علم جس میں مختلف عناصر، ان کے مرکبات اور ان سے جسم میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے، اس علم سے انسانی جسم کے ارتقا، اور بقاء کا سبب بننے والے غیر نامیاتی اجزا کی حیثیت اور اہمیت متعارف ہوئی۔ بائیو کیمسٹری کے مظاہر صحت مند اور بیمار جسم میں فرق کا مطالعہ کرنے والوں میں نمایاں نام اٹھارہویں صدی کے فرانس کے معروف Cellular Physiologist ڈاکٹر جے کوب مالشٹ کا ہے، جنہوں نے خلیات کے تجزیے کے بعد دنیائے طب کو ایک نئی راہ دکھائی۔ ان کے مطابق خلیہ کے اندر اس کا تخلیقی مادہ غیر نامیاتی اجزا سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، کلورائڈ اور سلفر پر مشتمل ہوتا ہے جن کی کمی سے امراض جنم لیتے ہیں جب کہ جسمانی و ذہنی نشو ونما اور صحت کا انحصار ان غیر نامیاتی اجزا کی متوازن مقدار پر ہے۔

کافی یا چائے؟ کون سا مشروب صحت کے لئے بہتر؟

کافی اور چائے دنیا میں سب سے زیادہ پیے جانے والے مشروب ہیں، دونوں ہی نہایت مقبول ہیں۔ یہ آپ کے جسم میں توانائی کی سطح بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے اندر کیفین نامی کیمیکل پایا جاتا ہے جو انسانی جسم کو متحرک رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں ان میں اینٹی آکسیڈینٹس کی بھی وافر مقدار پائی جاتی ہے جو انسان کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ کافی اور چائے کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کسی ملک کا ایک بادشاہ تھا جو سیر پر نکلا۔ راستے میں ایک درخت کے نیچے آرام کے لئے بیٹھا اور گرم پانی پینے کے لئے منگوایا۔ وہاں ایک پودے کا ایک پتہ اس پانی میں گر گیا اور پانی کا رنگ تبدیل ہوگیا۔ بادشاہ نے اسے سونگھا تو خوشبو بھی بھلی معلوم ہوئی، چکھا تو ذائقہ پسند آیا۔ بس! پھر ان پودوں کے پتوں کا استعمال شروع ہوگیا۔ جو اصل میں چائے کے پتے تھے۔ کافی ہم تک کیسے پہنچی؟ یہ بھی ایک دلچسپ کہانی ہے۔ کہتے ہیں کہ کالدی نامی ایک چرواہے کی بکریوں نے آس پاس لگی جھاڑیوں کے کچھ بیج کھا لیے اور دیکھتے ہی دیکھتے وجد میں آکر کودنے لگیں۔ چرواہا بکریوں کی اس حرکت سے بڑا پریشان ہوا اور آگے بڑھ کر اس نے بھی ایک بیج چبا ڈالا اور وہ اسی کیفیت سے دوچار ہوا۔ یہ تھا کافی کا بیج جس میں سرور انگیز کیفیات پائی جاتی ہیں۔ آج بھی جب بدن میں خون کا فشار کم ہوجاتا ہے تو کافی کا ایک کپ خون کے فشار کو واپس لانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

'جادوئی کھمبی' سے آدھے سر کا درد بھی آدھا رہ جاتا ہے، تحقیق

کنیکٹیکٹ: امریکی طبی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ 'جادوئی کھمبی' میں پائے جانے والے خصوصی مرکب 'سائیلوسائبین' کی صرف ایک خوراک سے آدھے سر کا درد (مائیگرین) اگلے 15 دن تک نصف رہ جاتا ہے۔ واضح رہے کہ 'جادوئی کھمبی' کا سائنسی نام 'سائیلوسائبین مشروم' psilocybin mushroom) ہے جو اسی نشہ آور مرکب کی موجودگی کے باعث اسے دیا گیا ہے۔ اگرچہ 'جادوئی کھمبی' (میجک مشروم) کا شمار منشیات میں کیا جاتا ہے جبکہ اس کا استعمال بھی اکثر ممالک میں غیر قانونی ہے، لیکن حالیہ چند برسوں میں ہونے والی تحقیق میں سائیلوسائبین کو مختلف دماغی، نفسیاتی اور اعصابی امراض کے علاج میں مفید پایا گیا ہے جن میں تشویش (اینگزائٹی) اور اضمحلال (ڈپریشن) جیسی کیفیات بھی شامل ہیں۔ عشروں پر پھیلی ہوئی غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق، مائیگرین کے بہت سے مریضوں نے سائیلوسائبین کا نشہ کرنے کے بعد دردِ سر نمایاں طور پر کم ہونے کے بارے میں بتایا تھا، تاہم اس حوالے سے باضابطہ سائنسی تحقیق کی ضرورت باقی تھی۔ ییل اسکول آف میڈیسن میں اعصابیات و نفسیات کی اسسٹنٹ پروفیسر ایمانوئیل شٹل کی قیادت میں یہ تحقیق 10 رضاکاروں پر کی گئی جو مائیگرین کے مریض تھے۔

ہندوستان کا جوہری تخفیف اسلحہ مستحکم ہے/ حکام

نئی دہلی// ہندوستان، جس نے عالمگیر جوہری تخفیف اسلحہ کے لیے دیرینہ عہد پر قائم رہے، حال ہی میں جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تخفیف اسلحہ اور جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ پر مشاورت کی۔ پریس انفارمیشن بیورو کے مطابق، ہندوستان اور جنوبی کوریا کے وفد نے 26 اپریل کو جوہری، کیمیائی اور حیاتیاتی ڈومینز سے تخفیف اسلحہ اور عدم پھیلاؤ کے میدان میں ہونے والی پیش رفت پر بات چیت کی۔ جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول میں ہونے والی مشاورت میں علاقائی عدم پھیلاؤ کے مسائل کے علاوہ بیرونی خلائی سلامتی سے متعلق معاملات، فوجی ڈومین میں AI سمیت روایتی ہتھیاروں اور کثیر جہتی برآمدی کنٹرول کے نظام پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دریں اثنا 24 اپریل کو، ہندوستان نے جاپان کے ساتھ تخفیف اسلحہ، عدم پھیلاؤ اور برآمدی کنٹرول پر مشاورت کا 10 واں دور منعقد کیا۔ ٹوکیو میں ہونے والی اس ملاقات میں دونوں فریقوں نے جوہری، کیمیائی اور حیاتیاتی ڈومینز، بیرونی خلائی سلامتی، عدم پھیلاؤ کے مسائل، روایتی ہتھیاروں اور برآمدی کنٹرول کے نظام سے متعلق تخفیف اسلحہ اور عدم پھیلاؤ کے شعبوں میں ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ این ٹی آئی پر شائع ہونے والے

رابطہ بسرور کے "انڈیا اور جوہری تخفیف اسلحہ" کے عنوان سے ایک جریدے کے مضمون کے مطابق، ہندوستان ان ممالک میں شامل ہے جو ایسے کسی بھی کنونشن کے مطابق جوہری تخفیف اسلحہ کے عمل میں ہندوستان کی شرکت کی شرائط امریکہ اور روس کی طرف سے گہری کٹوتیاں، ایک کوشش کی طرف کثیر جہتی اقدامات شامل ہیں جو تمام اقوام عالمگیر تخفیف اسلحہ کے لیے اور پہلے استعمال نہ کرنے کے اصول کو اپنانے کی طرف ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ہندوستان کی شرکت کو آسان بنانے کی کلید یہ ہوگی کہ اس کی عدم پھیلاؤ کے نظام میں بیرونی شمولیت ہو۔ اندرونی طور پر مکمل تسلی ہوگی۔ ہندوستان ایک طویل عرصے سے جوہری تخفیف اسلحہ کا حامی رہا ہے، اور دوسرے ممالک کے ان اقدامات سے بہت پہلے، ہندوستان نے عالمی جوہری تخفیف اسلحہ، جوہری تجربات پر پابندی کے معاہدے، اور فسل مواد کی پیداوار کو منجمد کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ ساؤتھ ایشین وائسز میں شائع ہونے والے ایک تحقیقی مقالے کے مطابق، جنوبی ایشیا کے بارے میں اسٹریٹجک تجزیہ کے لیے ایک آن لائن پالیسی پلیٹ فارم، جس کی میزبانی واشنگٹن میں قائم اسٹیمسن سینٹر نے کی ہے، ہندوستان نے 1947 میں آزادی کے بعد سے عالمی جوہری تخفیف اسلحہ کا مطالبہ کر رہا ہے اور ملک کے جوہری تخفیف اسلحہ کا نقطہ نظر ایک خاص تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ تحقیقی مقالے میں کہا گیا ہے کہ "فی الحال، ہندوستان کسی بھی ایسے اقدام کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کرتا رہتا ہے جو جوہری ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کا باعث بن سکتا ہے۔ جوہری تخفیف اسلحہ کے لیے اس کی مضبوط حمایت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ بتدریج تیار ہو رہے ہیں۔ نیوکلیئر تھریٹ انیشی ایٹو (این ٹی آئی) میں شائع ہونے والے ایک فیکٹ شیٹ کے عنوان سے "جوہری تخفیف اسلحہ بھارت" کے مطابق، ایک غیر منافع بخش، غیر جانبدار عالمی سلامتی کی تنظیم جو انسانیت کو خطرہ میں ڈالنے والے جوہری اور حیاتیاتی خطرات کو کم کرنے پر مرکوز ہے، ہندوستان نے پہلے استعمال نہ کرنے کی پالیسی کو اپنایا ہے اور اعلان کیا کہ وہ غیر جوہری ہتھیاروں والی ریاست کے خلاف کبھی بھی جوہری ہتھیاروں کو دھمکی یا استعمال نہیں کرے گا۔

آسٹریلیا۔ہندخلائی تعاون کو فروغ دینے کیلئے 18 ملین ڈالر کے منصوبے کا اعلان

میلبورن// آسٹریلیائی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ آسٹریلیائی خلائی ایجنسی (اے ایس اے) کے بین الاقوامی خلائی سرمایہ کاری انڈیا پروجیکٹ پروگرام کے تحت تین منصوبوں کو کل 18 ملین ڈالر سے نوازا گیا ہے۔ ہر پروجیکٹ میں متعدد آسٹریلوی اور ہندوستانی شراکت دار شامل ہیں، جو ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم اور عروج پر ہندوستانی خلائی شعبے کے ساتھ قیمتی تجارتی روابط استوار کرتے ہیں۔ صنعت اور سائنس کے وزیر ایڈ ہسک نے ایک بیان میں کہا آسٹریلیا اور ہندوستان پائیدار اسٹریٹجک شراکت دار ہیں، اور خلا میں مل کر کام کرنے سے ہم اپنے تعلقات کو مضبوط بنا سکتے ہیں اور ایسے نتائج بھی فراہم کر سکتے ہیں جس سے ہماری قوموں اور خطے کو زیادہ وسیع پیمانے پر فائدہ پہنچے گا۔ یہ منصوبے اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خلائی سائنس ہمارے خطے میں باہمی فائدے کے لیے تعاون بڑھانے میں کردار ادا کر سکتی ہے۔ ان پراجیکٹس کے حصے کے طور پر جو اختراعات تیار کی جائیں گی وہ ہمارے آج کے چند سب سے بڑے چیلنجوں جیسے کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں مدد فراہم کریں گی، ساتھ ہی ساتھ جدید مینوفیکچرنگ اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں بھی کامیابیاں حاصل کریں گی جو آسٹریلیا میں مستقبل کو فروغ دیں گی۔ یہ سرمایہ کاری ہندوستان کے ساتھ آسٹریلیا کی پہلے سے پائیدار اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرے گی۔ اے ایس اے کے سربراہ اینریکو پالرمو نے کہا" بھارت کا تجارتی خلائی شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے، جو چاند کے جنوبی قطب پر کامیابی سے اترنے والی پہلی قوم بننے جیسے تاریخی کارناموں سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان باہمی تعاون کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کر کے ہم اپنے خلائی شعبوں کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط کر سکتے ہیں اور آسٹریلوی تنظیموں کے لیے مستقبل میں ہندوستان کے ساتھ مزید مشترکہ پروجیکٹ اور مشن تیار کرنے کے مواقع کھول سکتے ہیں۔ آسٹریلیا انڈیا انسٹی ٹیوٹ کی سی ای او لیزا سنگھ نے کہا کہ چندریان۔ 3 کی کامیابی سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان اپنی خلائی اور جدید ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے کے لیے وقت ہے، اور یہ ان کے ساتھ شراکت کے زیادہ مواقع تلاش کرنے کا ایک دلچسپ وقت ہے۔ آسٹریلیا اور ہندوستان خلائی شراکت داروں کے طور پر قابل استعمال صلاحیت کے مالک ہیں۔ جیسے جیسے وہ قریبی اقتصادی اور سیکورٹی پارٹنر بنتے جائیں گے، خلائی ٹیکنالوجیز پر تعاون کے شعبے بڑھیں گے۔ 2023 میں، آسٹریلیا نے چاند کے جنوبی قطب پر ہندوستان کی تاریخی لینڈنگ کو ٹریک کرنے میں مدد کی اور فی الحال ہندوستان کے آنے والے گگنیان انسانی خلائی پرواز کے مشن کی حمایت کر رہا ہے۔ مسٹر پالرمو نے مزید کہا کہ آسٹریلیا کے پاس زمین کے مشاہدے، مواصلاتی ٹیکنالوجیز اور خدمات، اور روبوٹکس اور آٹومیشن میں پیش کرنے کے لیے منفرد مسابقتی فوائد ہیں۔ ہمارے پاس ہندوستان کے انسانی خلائی پرواز کے عزائم میں حصہ ڈالنے اور اس سے سیکھنے کی صلاحیت بھی ہے، خاص طور پر خلائی صحت اور زندگی کے علوم میں۔ یہ پروگرام کردار کی جگہ کو ظاہر کرتا ہے اور سائنس اور اختراعی زیادہ وسیع پیمانے پر باہمی فائدے کے لیے ہمارے خطے میں تعاون کو بڑھانے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

خواتین کی عزت واحترام کے معاملے میں کانگریس کا دوہرا معیار/ بی جے پی

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج جنتا دل (سیکولر) کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے فحش ویڈیوز اور جنسی استحصال کے معاملے پر کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ خواتین کی عزت واحترام کے سلسلے میں کانگریس کا دوہرا معیار ہے۔ اسی لئے اس نے سندیش کھالی کے واقعات کی مذمت نہیں کی اور اس سے باخبر ہونے کے باوجود کانگریس کی کرناٹک حکومت اتنے دنوں تک خاموش رہی۔ جب یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں اس واقعہ کے بارے میں پوچھا گیا تو بی جے پی کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے کہا "ہماری پالیسی خواتین کے خلاف کسی بھی جرم کو برداشت نہیں کرتی ہے... اس واقعہ پر کئی سوالات اٹھتے ہیں۔ جنتا دل (ایس) نے پہلے ہی کارروائی کی ہے اور اسے معطل کر دیا ہے۔ لیکن بہت سے سوالات ہیں۔ اگر کرناٹک حکومت کے پاس اتنے مہینوں سے یہ ثبوت تھے تو وہ کچھ کیوں نہیں کر رہی تھی؟ مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ کانگریس پارٹی دوہرا معیار کیوں دکھا رہی ہے؟ جب بات خواتین کے خلاف جرائم کی ہو تو "سندیش کھالی کے واقعہ کی مذمت کیوں نہیں کی جاتی؟ ...... کانگریس پارٹی انتخابی اور سیاسی طور پر جرائم اور مجرموں کی حمایت یا مذمت کیوں کرتی ہے؟" مسٹر چندر شیکھر نے کہا کہ بی جے پی کا موقف بالکل واضح ہے کہ قانون کو پوری قوت سے نافذ کیا جائے۔ جنتا دل سیکولر ہمارا اتحادی ہے لیکن ہم اپنے اتحادیوں کے امیدواروں کا فیصلہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے نہیں کرتے۔ جہاں تک فحش ویڈیوز کا تعلق ہے تو اس میں خواتین کا استحصال کرنا ایک مجرمانہ فعل ہے۔ یہ معاملہ 48 گھنٹے کے اندر ہمارے علم میں آیا ہے لیکن اس معاملے پر کافی دیر تک بحث گرم رہی۔ اس لیے کانگریس حکومت کو اس پر غور کرنا چاہیے تھا۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار کے بی جے پی کے کردار پر تبصرہ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ مسٹر شیوکمار آخری شخص ہوں گے جن سے کوئی بھی کریکٹر سرٹیفکیٹ نہیں لینا چاہے گا۔ انہیں سوچنا چاہیے کہ جنتا دل ایس 2019 میں کانگریس اتحاد کا حصہ تھا اور مسٹر شیوکمار خود نصف درجن مقدمات میں ضمانت پر ہیں۔ تو وہ کسی کو کیا کریکٹر سرٹیفکیٹ دیں گے؟

کھڑگے نے مودی اور بی جے پی پر زبانی حملہ کیا

جنگیر چمپا// کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر شدید حملہ کیا۔ مسٹر کھڑگے نے کانگریس امیدوار شیوکمار ڈاہریا کی حمایت میں جنگیر چمپا کے بھالے راؤ میدان میں آج ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن ملک کو متحد رکھنے کا الیکشن ہے۔ یہ الیکشن ہمارے آئین کو بچانے اور جمہوریت کو بچانے کا الیکشن ہے۔ مسٹر کھڑگے نے الزام لگایا کہ مسٹر مودی جھوٹ کے ماسٹر ہیں، وہ جھوٹ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ کبھی غریب کا ساتھ نہیں دیتے، صرف باتیں کرتے ہیں۔ بی جے پی والے غریبوں کی بات نہیں کرتے بلکہ اڈانی-امبانی کی آمدنی بڑھاتے ہیں۔ وہ صبح سے شام تک ہمیں اور کانگریس کو گالی دیتے ہیں۔ پارٹی لیڈر سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کو گالی دیتے ہیں۔ وہ کبھی کبھی مجھے بھی گالیاں دیتے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مسٹر مودی اور ان کے چیلے بار بار 400 پار کا نعرہ دے رہے ہیں، لیکن یہ نعرہ غریبوں، پسماندہ ہوں، قبائلیوں اور دلتوں کی بھلائی کا نہیں بلکہ تمام طبقات کے حقوق کو ختم کرنے کا ہے۔ ہر جگہ یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر ہمیں اکثریت ملی تو ہم آئین بدل دیں گے۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کو نشانہ بناتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ وہ آئین کو تبدیل کرنے والے نہیں ہیں۔ ہم ریزرویشن ختم کرنے والے نہیں ہیں، یہ اسی طرح جاری رہے گا۔ سوال پوچھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر آپ کہیں بھی آئین بدلنے کی بات نہ کرتے تو یہ معاملہ یہاں تک نہ پہنچتا۔ انہوں نے دعوی کیا کہ بی جے پی کے بھی ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل اے اور سادھو سنت آئین کو تبدیل کرنے کی بات کر رہے ہیں۔

کانگریس اورایس پی جہادیوں کی حمایت سے الیکشن لڑ رہی ہیں/ بی جے پی

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس کے لیڈر سلمان خورشید کی بھتیجی کے 'ووٹ جہاد' کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آج کہا کہ عوام دیکھ رہے ہیں کہ کون جہادیوں کی حمایت سے الیکشن لڑ رہا ہے اور کس کی حمایت سے لڑ رہا ہے؟ بی جے پی کے ترجمان شہزاد پوناوالا نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جہادی بنانے کے ساتھ ساتھ انہوں نے جہاد کے نام پر ووٹ بھی مانگنا شروع کر دیا ہے۔ اس نے رامیشورم کیفے کے جہادیوں کو بچایا، پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) کے جہادیوں کو بچایا۔ افضل اور یعقوب کے حق میں کھڑے ہونے والے لوگ اب جہاد کے نام پر الیکشن میں ووٹ مانگ رہے ہیں۔ مسٹر پوناوالا نے کہا کہ کانگریس اور سماج وادی پارٹی نے انتخابات کو جہاد کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ لیکن انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ عوام یہ دیکھ رہے ہیں کہ کون جہادیوں کی حمایت سے الیکشن لڑ رہا ہے اور کون عوام کی حمایت سے الیکشن لڑ رہا ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر راجیو چندر شیکھر نے کہا کہ ایس ڈی پی آئی جو کہ ممنوعہ تنظیم پی ایف آئی سے وابستہ ہے، کیرالہ میں کانگریس پارٹی کے اتحاد کی حمایت کر رہی ہے۔ کیرالہ کے لوگ سمجھ گئے ہیں کہ کون سی پارٹی پرتشدد سوچ رکھنے والے لوگوں کے ساتھ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر پوناوالا نے کہا کہ کانگریس دلتوں اور قبائلیوں سے ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دینا چاہتی ہے۔ کیا مسٹر راہل گاندھی اس سماج پر تبصرہ کر رہے ہیں جس نے سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کی محبت کی دکان ہے یا نفرت کے بھائی جان؟ انہوں نے کہا کہ اگر وہ غلطی سے بھی اقتدار میں آگئے تو دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو چھین کر مسلمانوں کو دے دیں گے۔

بابا رام دیو کے خلاف عدالتی کارروائی

میڈیا میں آئی ایم اے کے صدر کے بیان سے سپریم کورٹ ناراض

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے یوگا گرو بابا رام دیو کی کمپنیوں کے گمراہ کن اشتہارات سے پیدا ہونے والی عدالتی کارروائی کے خلاف انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کے صدر ڈاکٹر آر وی اشوکن کے تبصروں کا سخت نوٹس لیا اور منگل کو ان کے وکیل سے کہا آپ کیسے فیصلہ کریں گے کہ ہمیں اپنی کارروائی کیسے چلانی چاہیے۔ جسٹس ہیما کوہلی اور احسان الدین امان اللہ کی بنچ نے زبانی مشاہدہ کرتے ہوئے بابا رام دیو کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل مکل روہتگی سے کہا کہ وہ اس معاملے میں آئی ایم اے کے موجودہ صدر ڈاکٹر اشوکن کے بیانات کو عدالت میں ریکارڈ پر لانے کی اجازت دیں۔ بنچ نے زبانی طور پر آئی ایم اے کے وکیل سے پوچھا کہ "آپ کیسے فیصلہ کریں گے کہ ہمیں اپنی کارروائی کیسے چلانی چاہیے۔" اس معاملے کو 7 مئی کو مزید سماعت کے لیے طے کرتے ہوئے جسٹس کوہلی کی بنچ نے مسٹر روہتگی کو اس سلسلے میں دو دن کے اندر درخواست داخل کرنے کی اجازت دی اور کہا کہ ہم اس معاملے کو الگ سے نمٹائیں گے۔ اس سے پہلے بنچ کے سامنے سینئر ایڈووکیٹ مسٹر روہتگی نے آئی ایم اے کے صدر کے حوالے سے خبروں کو بے نقاب کرنے کی کوشش کی اور کہا کہ یہ عدالتی کارروائی پر "بدقسمتی" اور "پریشان کن" تبصرے ہیں۔ مسٹر روہتگی کی عرضی کا جواب دیتے ہوئے بنچ نے آئی ایم اے کے وکیل سے کہا "یہ سب سے سنگین معاملہ ہوگا... نتائج کے لیے تیار رہیں۔" نیوز رپورٹ میں ڈاکٹر اشوکن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ "بدقسمتی" ہے کہ سپریم کورٹ نے نجی پریکٹس میں آئی ایم اے اور ڈاکٹروں کے طریقوں پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے دعوی کیا کہ "مبہم اور عام بیانات" نے نجی ڈاکٹروں کی حوصلہ شکنی کی ہے۔ خبر میں آئی ایم اے کے صدر کا بیان تھا "ہم صدق دل سے سمجھتے ہیں کہ انہیں (عدالت عظمی) کو یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ان کے سامنے کیا مواد ہے۔ انہوں نے شاید اس بات پر غور نہیں کیا کہ یہ وہ مسئلہ نہیں ہے جو (عدالت) میں پہلے سے تھا۔ سپریم کورٹ کو اس پر غور کرنا زیب نہیں دیتا، جس نے آخر کار کووڈ جنگ کے لیے اتنی جانیں قربان کیں۔ عدالت عظمی نے توہین عدالت کی کارروائی کا سامنا کرنے والے بابا رام دیو اور آچاریہ بال کرشن کو اجازت دی کہ وہ اپنے طرز عمل سے متعلق عوامی معافی کو اجاگر کرنے والے اخبارات داخل کریں۔ سپریم کورٹ نے اتراکھنڈ حکومت کے جوائنٹ ڈائریکٹر (اتراکھنڈ لائسنسنگ اتھارٹی) متھلیش کمار کی طرف سے داخل کردہ حلف نامہ پر بھی غور کیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انہوں نے عدالت کے 10 اپریل کے حکم پر عمل کرتے ہوئے بابا رام دیو کی قائم کردہ پتنجلی آیوروید اور دیویہ فارمیسی کے خلاف احکامات جاری کیے تھے۔ بنچ نے سماعت کے دوران واضح طور پر پوچھا "آپ (اتراکھنڈ لائسنسنگ اتھارٹی کے جوائنٹ ڈائریکٹر) نے یہ کیوں کہا ہے کہ آپ اس عدالت کی ہدایات پر کارروائی کر رہے ہیں۔ ہم نے آپ کو یہ کارروائی خود کرنے کو کہا تھا۔ آپ ہوشیاری کر رہے ہیں۔ اسے ہمارے کندھوں پر نہ ڈالیں۔" عدالت عظمی نے کہا کہ "ہم خاص طور پر اس بیان پر اپنے عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہیں کہ حکام 10 اپریل کے حکم کے بعد کارروائی میں سرگرم ہو گئے۔" موجودہ افسروں اور ان کے پانچ پیشروؤں کی درخواستوں پر بنچ نے انہیں نئے حلف نامہ داخل کرنے کی اجازت دی۔

اسکریننگ امتحان کے شیڈول طے

شملہ// ہماچل پردیش پبلک سروس کمیشن (ایچ پی پی ایس سی) نے مختلف محکموں کے لیے اسکریننگ ٹیسٹ کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ جون اور جولائی کے مہینوں میں ہوں گے۔ اس کی اطلاع ویب سائٹ پر بھی دستیاب کر دی گئی ہیں۔ اس میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے لیکچرر اسکول نیو ہندی کا امتحان 8 جون کو ہوگا۔ اس کے علاوہ لیکچرر اسکول نیو پولیٹیکل سائنس کا ٹیسٹ 9 جون کو، اکنامکس کا 11 جون کو محکمہ صنعت کے لیے مائننگ انسپکٹر کا ٹیسٹ 12 جون کو ہوگا۔ اس کے ساتھ لیکچرر اسکول نیو ہسٹری کا امتحان 17 جون کو محکمہ پی ڈبلیو ڈی میں اسسٹنٹ آرکیٹیکٹ کا 24 جون کو اور ہموڈا میں اسسٹنٹ آرکیٹیکٹ کا 25 جون کو ہوگا۔

قومی تعلیمی پالیسی کے نفاذ کیساتھ ہندوستان میں ہنر مندی تیزی سے ترقی کریگی/ تیواری

نئی دہلی// اسکل ڈیولپمنٹ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کے سکریٹری اتل کمار تیواری نے کہا "قومی تعلیمی پالیسی (NEP) کے نفاذ کے ساتھ ہندوستان میں ہنر مندی تیزی سے ترقی کرے گی۔ تیواری 30 اپریل کو بنگلورو میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز کے کرناٹک چیپٹر کے زیر اہتمام ہنر کانفرنس کے تیسرے ایڈیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ اس سال کا موضوع تھا 'مہارت کے منظر نامے پر تشریف لانا: جامع ترقی اور متنوع مہارتوں کو با اختیار بنانا اور مستقبل کا معاملہ۔ تیواری کے مطابق، قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد کلاس 6 کے بعد سے پیشہ ورانہ تربیت کو مربوط کر کے تعلیم کو نئی شکل دے کر مستقبل کے ہنر مند افرادی قوت کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینا ہے۔ تیواری نے یہ بھی کہا کہ نیا اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب ایپ بغیر کسی رکاوٹ کے ملازمت کے ملاپ کی سہولت فراہم کرتا ہے، صنعت کے تقاضوں کے بارے میں حقیقی وقت کی بصیرت والے افراد کو با اختیار بناتا ہے۔ انہوں نے کہا قومی تعلیمی پالیسی پیشہ ورانہ تربیت تجربے پر زور دیتی ہے، روزگار کی صلاحیت کو بڑھاتی ہے اور تعلیم اور صنعت کی ضروریات کے درمیان فرق کو ختم کرتی ہے۔ یہ پالیسی صنعتوں کے ساتھ تعلیمی تعاون اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کورسز مارکیٹ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، اور مستقبل میں کام کرنے کے لیے تیار ایک ہنر مند افرادی قوت کی طرف تبدیلی کی طرف گامزن ہیں۔ کمل بالی، سی آئی آئی سدرن ریجن کے سابق چیئرمین اور وولوو گروپ، انڈیا کے صدر اور مینیجنگ ڈائریکٹر، نے نوٹ کیا کہ اب زیادہ تر ڈرائیورز سازگار طریقے سے سیٹ ہو چکے ہیں، ہندوستان کی ترقی اور ترقی کو قابل بنانے، یقینی بنانے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے اہم یا اہم کامیابی کے عوامل میں سے ایک ذہن سازی کا تعاون ہے۔

یوگی نے ترنمول پر سخت حملہ بولا، بنگال کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کا الزام لگایا

بہرام پور// اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو مغربی بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس پر کمیونسٹ پارٹی اور کانگریس کے ساتھ مل کر سرحد پار سے بڑے پیمانے پر دراندازی کو فروغ دے کر ریاست کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے اور ہندوؤں کا مذہب تبدیل کر کے انہیں اقلیت بنانے کی 'سازش' کرنے کا الزام لگایا۔ یہاں بنگال کے سرحدی ضلع مرشد آباد میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کے حق میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا، "میں ریاست کے وزیر اعلی سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ حکومت نے ریاست میں بیساکھی کی تقریبات اور رام نومی شوبھا یاترا پر حملہ کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی کیوں نہیں کی۔ انہوں نے کہا، میں یہاں ریاست میں حالیہ واقعات پر مغربی بنگال حکومت سے سوال کرنے آیا ہوں۔ بنگال کی موجودہ صورتحال وہ نہیں ہے جو ہمارے آزادی پسندوں نے 'سونار بانگلہ' کے لیے سوچی تھی۔ کانگریس اور ترنمول کانگریس دونوں ریاست کو لوٹنے اور ملک کے خلاف کام کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ سات سال پہلے اتر پردیش میں بھی ایسی ہی صورتحال تھی لیکن آج ہماری بیٹیاں، کاروباری اور تاجر اتر پردیش میں محفوظ ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک سبھا سیٹ بہرام پور، جہاں ووٹروں کا ایک بڑا حصہ اقلیتی برادری سے ہے، سے بی جے پی امیدوار ڈاکٹر نرمل چندر سایا کے لیے انتخابی مہم چلاتے ہوئے کہا، "اب تک میں نے اتر پردیش میں حملہ آوروں کو الٹا لٹکا دیا ہوتا تاکہ ان کی سات نسلیں دوبارہ ایسا جرم کرنے کی جرأت نہ کر پاتیں۔ بھگوا کپڑوں میں ملبوس یوگی نے 'جے شری رام' کے نعروں کے درمیان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا، سات سال پہلے اتر پردیش میں بھی وہی صورتحال تھی جو اب بنگال میں سندیش کھالی جیسی خواتین پر حملوں کی صورت میں دیکھی جا رہی ہے۔ لیکن اب اتر پردیش میں کوئی فرقہ وارانہ فسادات نہیں ہوتا کوئی کرفیو نہیں لگتا، خواتین پر مظالم نہیں ہوتے اور تاجروں پر کوئی حملہ نہیں ہوتا۔ انہوں نے ترنمول اور کمیونسٹوں پر ریاست کے اکثریتی لوگوں کے خلاف سازش کرنے اور مغربی بنگال کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا "وہی ترنمول اور کانگریس پورے ہندوستان میں انتشار پھیلانے کے لیے نئی دہلی میں ہاتھ ملائے ہوئے ہیں۔" ترنمول کو نشانہ بناتے ہوئے یوگی نے یہ یقین دلانے کی کوشش کی کہ سندیش کھالی کے قصورواروں یا ریاست میں رام نومی کی تقریبات پر لوگوں کے گروپوں کے درمیان جھڑپوں کو بی جے پی قانون کے دائرے میں لائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا، آج بنگال کو ہندو سے آزاد کرنے کی سازش چل رہی ہے۔ دہلی میں کانگریس اور ترنمول کا اتحاد ہے اور وہ مودی جی کے تمام ترقیاتی کاموں کو روک رہے ہیں اور یہاں بنگال کو ایک سازش کا شکار بنایا جا رہا ہے۔

الیکشن کمیشن نے تیسرے مرحلے کے انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی// الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے منگل کو افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منعقدہ جائزہ میٹنگ میں متعلقہ ریاستوں اور خطوں میں انتخابات کے تیسرے مرحلے کی نگرانی کے لیے مقرر کردہ مبصرین نے شرکت کی۔ کمیشن کے ترجمان نے بتایا کہ تیسرے مرحلے کے لیے کل 265 مرکزی مبصرین کو تعینات کیا گیا ہے۔ ان میں خصوصی مبصر، جنرل مبصر، پولیس مبصر اور اخراجات کے مبصر شامل ہیں۔ جائزہ میٹنگ میں چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار اور دونوں الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور سکھبیر سنگھ سندھو موجود تھے۔ لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 مئی کو ہوگی۔

ہندوستانی بحریہ نے 2040 تک 100 فیصد مقامی جنگی جہازوں کا ہدف رکھا

نئی دہلی// ہندوستانی بحریہ نے 2040 تک جنگی جہازوں کی تعمیر میں مکمل آتم نربھرتا حاصل کرنے کا ایک پرجوش حوصلہ جاتی ہدف مقرر کیا ہے، جس کا مقصد اپنے تمام جنگی جہازوں کو مقامی طور پر بنانا ہے۔ یہ اقدام سمندری دفاع میں ہندوستان کی اسٹریٹجک خود مختاری کی طرف ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔ فی الحال، ہندوستانی بحریہ اپنے جنگی جہازوں کے لیے درآمد شدہ اجزاء پر انحصار کرتی ہے جس میں گیس ٹربائن انجن جو بنیادی طور پر یوکرین یا امریکہ سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

مٹھی بھر چاول

-ڈاکٹر سلیس سلطانہ چغتائی-

ساری دنیا میں موسمی تبدیلیوں کے رونما ہونے سے کئی سال سے رمضان المبارک شدید گرمی میں آرہے ہیں۔ کراچی کا درجہ حرارت ہر روز بڑھتا جارہا ہے۔ اس دن تو تپش، دھوپ اور لو بہت زیادہ تھی۔ گرم ہواؤں کے تھپیڑے جسم کو جھلسائے دے رہے تھے۔ اخبارات، ریڈیو، ٹی وی بھی ہیٹ ویو کے اندیشے کے سبب لوگوں کو گھروں میں رہنے کی تاکید کر رہے تھے۔ زرینہ ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی۔ وہ جائے نماز تہہ کر کے دروازے پر پہنچی، Peeping Lence سے جھانکا۔ سفید چادر میں ملبوس ایک بوڑھی اور نحیف سی خاتون دروازے پر کھڑی تھیں۔ زرینہ کے لیے یہ چہرہ نیا تھا۔ دروازہ کھولتے ہوئے اسے ہچکچاہٹ ہوئی۔ دستک دوبارہ ہوئی تو اسے دروازہ کھولنا پڑا۔ دروازہ کھول کر خاتون کو اندر آنے کا اشارہ کر کے وہ ایک طرف ہوگئی تاکہ وہ اندر آسکیں۔ وہ خاتون کرسی پر بیٹھیں تو زرینہ تیزی سے فریج سے ٹھنڈے پانی کی بوتل لے آئی۔ اس سے پہلے کہ وہ پانی بوتل سے نکال کر گلاس میں بھرتی، خاتون نے نرمی سے کہا ''بیٹی! میں روزے سے ہوں۔'' ''اوہ میں بھول گئی......'' وہ شرمندگی سے بولی۔ ''کوئی بات نہیں۔'' خاتون نے ادھر اُدھر نظریں دوڑائیں۔ ''رضیہ بہن کہاں ہیں، نظر نہیں آرہی ہیں؟'' زرینہ کو اندازہ ہوا کہ شاید ان خاتون نے بہت دن بعد چکر لگایا ہے، جبھی انہیں معلوم نہیں کہ امی تو پندرہ دن پہلے عمرے پر گئی ہیں۔ وہ بولیں ''بیٹی میں رضیہ بہن کے پاس بہت دن بعد آنے پر شرمندہ ہوں۔ واقعی مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ عمرے پر گئی ہیں۔ سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ ان کے عمرے کو آسان بنائے، ان کے سفر کو آسان بنائے، رمضان کی اس بہترین عبادت اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کی سعادت کو قبول فرمائے۔'' یہ کہہ کر وہ خاتون کرسی سے کھڑی ہوگئیں۔ ''آنٹی! آپ بیٹھیں تو، مجھے بتائیں امی سے کیا کام تھا؟ اتنی گرمی میں روزے میں کہاں جائیں گی؟ تھوڑا آرام کرلیں، روزہ افطار کر کے جایئے گا۔'' زرینہ نے انتہائی خلوص سے ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔ ''بیٹی! تمہارا بہت بہت شکریہ۔ مگر میں اتنی دیر رک نہیں سکتی۔ میرے ننھے ننھے پوتا پوتی گھر میں اکیلے ہیں، میں ادھر سے گزر رہی تھی تو سوچا رضیہ بہن سے بھی ملتی چلوں۔'' وہ کھڑی ہوگئیں، ان کے لہجے میں اتنی بے کسی اور مجبوری تھی کہ زرینہ تڑپ کر رہ گئی۔ اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کرے! پھر جیسے اسے کسی نے اندر سے جھنجھوڑ دیا۔ ''بیٹا اتنی گرمی، تپش اور لو میں کوئی انتہائی ضرورت مند ہی تمہارا دروازہ کھٹکھٹائے گا، ایسے ضرورت مند کو کبھی خالی ہاتھ نہ لوٹانا۔ اگر کچھ نہ ہو تو مٹھی بھر آٹا اور مٹھی بھر چاول ہی اس کی جھولی میں ڈال دینا۔'' وہ جیسے خواب سے جاگ اٹھی۔ ''آنٹی دو منٹ ٹھیر جائیں، میں ابھی آتی ہوں۔'' اس نے اپنی وہ مخصوص رقم جو اپنے عید کے جوڑے کے لیے رکھی تھی، پرس سے نکال کر مٹھی میں دبائی، باورچی خانے میں سے ایک شاپر میں چاول، دوسرے شاپر میں آٹا بھر کر کمرے میں آگئی۔ وہ خاتون واپس جانے کے لیے دروازے پر کھڑی تھیں۔ زرینہ نے ان کی مٹھی میں پیسے دبا کر شاپر انہیں پکڑا دیے۔ ان بوڑھی خاتون نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اسے دیکھا، اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور شفقت سے بولیں ''جیتی رہو، خوش رہو، سدا سہاگن رہو، اللہ تم کو ٹھنڈی چھاؤں میں رکھے، بالکل اپنی ساس جیسی ہو۔'' زرینہ کا دل جیسے دھڑکنا بھول گیا۔ ''ساس جیسی......'' خاتون کے رخصت ہونے کے بعد وہ جیسے بے جان ہو کر صوفے پر لڑھک گئی۔ ''کیا واقعی میں اپنی ساس جیسی ہوں؟'' اس نے اپنا احتساب کیا۔ ''نہیں میں تو اُن کی طرح نہیں ہوں۔'' اس نے سچائی سے اعتراف کیا۔ سادہ مزاج، خوش اخلاق رضیہ بیگم ضرورت مند، غریب رشتے داروں کی تو اس طرح مدد کرتی تھیں کہ نہ دینے والے کو کوئی بار محسوس ہوتا، نہ لینے والے کو شرمندگی ہوتی۔ رمضان آنے سے پہلے بیواؤں اور یتیموں کا راشن اُن کے گھر بھجوا دیتی تھیں۔ گھر میں جو مسکین عورتیں آتیں اُن کو رخصت کرتے وقت مٹھی میں رقم دبا دیتیں۔ زرینہ کو ان کے خیالات اور ان کے معمولات سے اختلاف تھا۔ وہ سمجھتی تھی کہ آنے والی ضرورت مند صرف ڈرامے بازی کرتی ہیں، اس لیے وہ تو ان کے پاس بیٹھنا بھی وقت کا ضیاع سمجھتی تھی۔ رمضان المبارک میں عمرہ کرنا رضیہ خانم اور شفیع صاحب کی بہت بڑی تمنا تھی۔ بیٹے کو بونس ایک معقول رقم کی صورت میں ملا تو اس نے سب سے پہلے والدین کے عمرے کے ویزے کے لیے درخواست دی۔ شاید یہ رضیہ خانم کی نیک نیتی اور خلوص کا انعام تھا کہ عمرے کا ویزا ایک ہفتے میں لگ گیا۔ زرینہ کو ان کے جانے سے گھر کی تنہائی کی وجہ سے وحشت ہونے لگی تھی۔ گھریلو کام کاج واجبی سا آتا تھا۔ سینے پرونے کا شوق نہیں تھا۔ ٹی وی وہ دیکھتی نہیں تھی۔ ملنے ملانے کی قائل نہیں تھی۔ رضیہ خانم خود بہت فکر مند تھیں کہ رمضان میں سحر اور افطار کا کیا ہوگا۔ وہ زرینہ کا مزاج سمجھتے ہوئے اسے نصیحت کرنا نہیں چاہتی تھیں، مگر پھر بھی جاتے وقت اس کو پیار کر کے کہا ''بیٹا! ہم دونوں اللہ کے بلاوے پر اس کے گھر جارہے ہیں، کون جانے واپسی ہو نہ ہو، مگر بیٹا! تم میری اُن تمام زیادتیوں کو معاف کر دینا جو میں نے نادانستہ تم سے کی ہوں۔ بس تم سے اتنی درخواست ہے کہ اس گھر کے دروازے کسی غریب ضرورت مند پر بند نہ کرنا۔ تم ایک اچھی ماں کی بہت اچھی بیٹی ہو۔ میں جانتی ہوں تمہارا دل بھی بہت اچھا ہے۔ تم میرے جانے کے بعد اس گھر کی روایات کو زندہ رکھوگی۔ بے وقت دروازہ کھٹکھٹانے والا یا تو بہت زیادہ ضرورت مند ہوگا یا پریشان حال، اس کی ضرورت اگر پوری کر سکتی ہو تو ضرور کرنا، اللہ تمہاری بے شمار ضرورتیں پوری کرے گا۔ ایسی جگہ سے تمہیں رزق دے گا جہاں سے تمہیں امید بھی نہ ہوگی۔'' وہ زرینہ کو گلے لگا کر پیار کر رہی تھیں اور زرینہ شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔

ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا

تحریر- زاہد عباس

ماراحلقہ احباب بھی خوب ہے کوئی قومی دن آئے یا مذہبی تہوار ملکی سیاسی صورت حال ہو یا ادبی محافل پانی وبجلی کا مسئلہ ہو یا پھر سائنس وٹیکنالوجی جیسے موضوعات' سب دل کھول کر اپنا اپنا موقف پیش کرنے لگتے ہیں۔ ہمارے ایک ساتھی کامران عرف کامی تو اس قدر فنکارانہ صلاحیتوں کے مالک ہیں کہ ہر میدان میں بے غم بولنے لگتے ہیں۔ آج کل چونکہ رمضان کا مہینہ چل رہا ہے ایسے میں بھلا وہ کیسے چپ رہ سکتے ہیں' کل کیفے ریحان سے متصل عمارت کی دیوار کے ساتھ کرسی لگائے اپنا مفصل درس دیتے ہوئے فرمارہے تھے:

''ویسے تو رمضان المبارک کے پورے مہینے کی بڑی فضیلت ہے یعنی پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے نجات کا عشرہ ہے۔ دو عشرے گزارنے کے بعد ہم تیسرے عشرے میں آن پہنچے ہیں میں آپ تمام دوستوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ رمضان المبارک کی آخری تہائی کے نو، دس دن مسلمانوں کے لیے خصوصی جد وجہد' عمل اور توجہ و انہماک کے دن ہیں، بیس روز گزر جانے کے بعد یہ ماہ مبارک پابہ رکاب مہمان کی حیثیت اختیار کرلیتا ہے، اس ماہ کا گزرنے والا ایک ایک لمحہ اس کی روانگی ورخصت کی اطلاع دینا شروع کر دیتا ہے، چونکہ یہ مہینہ برکتوں کا ایک وسیع سمندر ہے اور انعامات وسعادت کا کبھی خشک نہ ہونے والا سرچشمہ ہے اس لیے اس کی عظمتوں سے کماحقہ آگاہ نہ ہوتے ہوئے بھی اس کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا حکم دیا گیا ہے اور اسے شایان شان طریقے سے الوداع کہنے کے طریقے تعلیم کیے گئے ہیں، جیسا کہ اس ماہ مبارک کے استقبال کے آداب سکھائے گئے ہیں، ویسے ہی اسے رخصت کرنے کے طریقے بھی بتائے گئے ہیں تاکہ ناواقف وغافل بھی اس کی برکات سے محروم نہ رہے اور رمضان میں کی گئی عبادات وصدقات کے باعث اس کا بیڑا پار ہوجائے۔،،

اپنے واعظ کو آگے بڑھاتے ہوئے یعنی اس ماہ مبارک کے آخری عشرے کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کچھ یوں فرمانے لگے ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرے میں پہلے سے زیادہ پرشوق، تازہ دم اور سرگرم ہو جاتے تھے، اس عشرے میں خوب ذوق وانہماک سے عبادت کرنے کے لیے پہلے ہی سے تیاری شروع فرمادیتے تھے اور جب یہ دن آجاتے تو آپ کی عبادت کے اعمال و اشغال میں نمایاں اضافہ ہوجاتا تھا۔''

تیسرے عشرے کی بے شمار خصوصیات بیان کرتے ہوئے کامران نے بتایا ''رمضان کے آخری عشرے کا ایک ممتاز وصف یہ بھی ہے کہ اس میں اعتکاف کیا جاتا ہے، اس کی طاق راتوں میں شب قدر ہے اور دولت مندوں کو صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ آپ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کیفیت کو یوں بیان فرمایا ہے:

''جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ کمر بستہ ہو جاتے تھے ساری رات جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے تھے۔''

حضرت عائشہ صدیقہؓ کے فرمان سے ظاہر ہے کہ اعتکاف اللہ کے لیے ضبطِ نفس، گوشہ تنہائی میں سب سے کنارہ کشی اور دنیا سے بے رغبتی کے عملی اظہار کا نام ہے۔ یہاں میں واضح کرتا چلوں چونکہ سبھی انسان اس مزاج وفطرت کے مالک نہیں ہوتے کہ سب سے ناتا توڑ کر تنہا کسی کونے میں مالک حقیقی سے لو لگانے کا خیال ان کے دماغ میں آئے اس لیے سب پر اعتکاف فرض نہیں کیا گیا، ایسے لوگ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں روزہ اور نماز کے ترتیب مکمل کر کے بھی فضیلتیں حاصل کر سکتے ہیں۔''

اسی عشرے پر مزید گفتگو کرتے ہوئے لیلۃ القدر کا مفہوم کچھ یوں بیان کرنے لگے ''شب قدر کی ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے بہتر ہے، اس رات میں طلوع فجر تک انوار وملائک کا نزول ہوتا رہتا ہے، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کے بارے میں بتایا تو اس خوش خبری کو سن کر اہل ایمان کی رگوں میں مسرت کی لہر کے ساتھ جذبہ عمل کی بجلیاں دوڑنے لگیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب قدر کی تعین کے بارے میں استفسار فرمایا اگر محنت ومشقت پر ابھارنا اور ان کی قوت عمل کو بیدار کرنا مقصود نہ ہوتا تو بتا دیا جاتا، فلاں تاریخ کو شب قدر ہوتی ہے لیکن جذبہ عمل کو مہمیز لگانے کے لیے وہ طریقہ اختیار کیا جس میں مایوسی بھی نہیں اور ہر طبقہ کا شوق بھی برابر رہتا ہے یعنی اگر یہ کہہ دیا جاتا کہ سارا سال عبادت کر کے شب قدر تلاش کرو تو اکثریت کی ہمتیں پست ہو جاتیں، اس لیے اس پست ہمتی اور مایوسی سے بچانے کے لیے اللہ کے رسولؐ نے بتادیا کہ شب قدر رمضان کے آخری عشرے میں ہے اور پانچ راتیں مخصوص فرمادیں کہ وہ آخری عشرے کی طاق راتیں ہیں، یہی نہیں بلکہ ہم جیسے کچھ لوگ پانچ راتیں جاگنے کی زحمت بھی گوارا نہیں کر سکتے تھے، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستائیسویں شب کو جاگنے کا مشورہ دیا۔

اس پردہ پوشی سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ ہر طبقہ کے افراد کو ان کے درجے کے مطابق عمل وفعل پر ابھارنا مقصود ہے کہ جتنا ہو سکے ضرور جاگ کر اپنے مالک کی رحمت سے جھولیاں بھرنے کی کوشش کی جائے اور عمل سے دست کش ہو کر نہ بیٹھ جائیں۔ لہٰذا ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت کریں' اپنے روزوں کی گنتی پوری کریں' خصوصاً آخری عشرے میں زیادہ وقت مساجد میں گزاریں' اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو کر رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات حاصل کرنے کے لیے دعائیں مانگیں اسی میں کامیابی ہے ورنہ خسارے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔''

کامران عرف کامی کی جانب سے دیے جانے والے درس کے دوران سب خاموش تھے لیکن یہ کیسے ہوسکتا تھا کہ شمیم المعروف گلو چپ رہے' ابھی ہم اس کی خاموشی پر حیرت کا اظہار بھی نہ کر پائے تھے کہ گلو بادشاہ خاموشی توڑتے ہوئے اپنا فلسفہ جھاڑنے لگا یعنی اس موقع پر بھی وہ پیچھے نہ رہ سکا بلکہ کامران سے مخاطب ہو کر اپنی منطق پیش کرنے لگا۔

''یہ نماز، روزہ، حج اور زکوۃ جیسی عبادت تو دین کا حصہ ہیں اس میں کون سی نئی بات ہے۔ بچپن سے یہی کچھ کرتے اور سنتے آئے ہیں' یہ سب انفرادی عمل ہیں' رمضان کی فضیلت سب جانتے ہیں اور آخری عشرے کی عبادت اعتکاف اور طاق راتوں میں کی جانے والی عبادات کے ثمرات سے بھی ہر شخص واقف ہے' یہ ہر مسلمان کے فرائض میں شامل ہیں تم نے جو کچھ بھی کہا اس میں کیا نیا ہے' یہ سب کچھ تو مسجد کے منبر سے ہمیشہ بیان ہوتا رہتا ہے بات سیدھی سی ہے وہ عمل جس کا حکم اللہ رب العزت نے دیا ہم پر لازم ہے کہ اسے ہر صورت بجالانے کی کوشش کریں بصورت دیگر خسارے کے سوا کچھ نہیں۔ میرا ماننا تو یہ کہ اگر آپ نے قرآن پڑھا تو اپنے لیے، نماز اور روزے کے پابند ہوئے یہ بھی اپنے لیے، حج وعمرہ کی سعادت حاصل کی یہ بھی اپنی ذات کے لیے، تسبیحات کے ورد بھی اپنے دل کے سکون کے لیے، سوچنے کی بات تو یہ ہے کہ ہم نے اللہ کی مخلوق کے لیے کیا کیا؟ انسانیت کی مدد کے لیے کون سے اقدامات کیے؟ اپنی ذات سے باہر نکل کر کسی ضرورت مند کی کس حد تک مدد کی؟ شاید اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی نے کیا خوب کہا ہے:

اپنے لیے تو سب ہی جیتے ہیں اس جہاں میں
ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا

اگر اس شعر کو غور سے پڑھا اور سنا جائے تو ساری حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ زندگی کا مقصد ہی دوسروں کے کام آنا ہے جس کا عملی مظاہرہ دو روز قبل اس وقت دیکھنے کو ملا جب ایک عمر رسیدہ شخص ننگے پیروں' سر جھکائے اپنی پشاوری چپل فروخت کرتا نظر آیا اس باریش شخص اور اس کے ساتھ آٹھ سال کے معصوم بچے کی وضع قطع کو دیکھ کر کوئی بھی شخص کا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اس وقت یہی ہوا یعنی اس کو اس طرح اپنی چپل فروخت کرتے دیکھ کر نہال شیخ سے نہ رہا گیا اور وہ اس سے چپل فروخت کرنے کا سبب معلوم کرنے اس کے پاس جا پہنچے بقول نہال شیخ اس سے پہلے کہ کوئی سوال کیا جاتا اس بزرگ نے روتے ہوئے ساری بات کھول کر رکھ دی اس کا کہنا تھا کہ دو روز سے گھر میں فاقہ چل رہا ہے میرا گھر یہاں سے خاصی دور ہے اس علاقے میں آنے کا واحد مقصد اپنی سفید پوشی کا بھرم رکھنا ہے اپنے محلے میں کسی سے فریاد نہیں کر سکتا ایسی صورت میں عزت نفس مجروح ہوگی یہاں آکر اپنی پریشانی بتانے سے بہتر یہی تھا کہ اپنی چپل فروخت کر دوں تاکہ کھانے کا بندوبست کر سکوں گھر میں ہیپاٹائیٹس سی کے مرض میں مبتلا بیمار بیوی اور دو بچے ہیں' علاج کے لیے پیسے نہیں' میری بیوی کی حالت انتہائی تشویش ناک ہے نہ جانے کب اللہ کو پیاری ہو جائے' ایک بیٹا میرے ساتھ ہے مجھے ایک ہزار روپے کی ضرورت ہے کوئی میرے بیٹے کو اپنے پاس گروی رکھ کر دو وقت کے کھانے کے لیے پیسے دے دے میں ایک دو روز میں لی گئی رقم واپس کر کے اپنا بچہ لے جاؤں گا۔ وہ شخص اپنی گھریلو زندگی کا ذکر کرتے ہوئے مستقبل آنسو بہا رہا تھا اس کی داستان سن کر نہال شیخ پر رقت طاری ہو رہی تھی' اس کی روداد انتہائی دل خراش تھی۔ نہال شیخ کی جانب سے اس وقت فوری طور پر نہ صرف پورے مہینے کے راشن کا بندوبست کیا گیا بلکہ سفری بندوبست کے ساتھ ساتھ مالی امداد بھی فراہم کر دی گئی۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ اس شخص کے گھریلو حالات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے بعد اس کی بیوی کے علاج سمیت مستقل طور پر ہر ماہ راشن فراہم کرنے کے بھی اقدامات کیے گئے۔ میرے نزدیک یہی دین اور حکم خداوندی ہے اور یہی سچائی بھی ہے اور سچ تو یہ بھی ہے کہ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا ہے، یعنی تمام مخلوقات سے افضل اور اعلیٰ، انسان تمام مخلوقات سے اس لیے افضل ہے کہ وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کے کام آتا ہے، اس کے دل میں ایثار وقربانی کے جذبات پائے جاتے ہیں، اپنے لیے جینا کوئی مشکل نہیں معاشرے میں حُسن تب ہی پیدا ہوتا ہے جب سفید پوش لوگ عزت اور بھرم کو قائم رکھ پائیں اور ضروریات زندگی بھی پورا کرسکیں، اسلام صرف چند عبادات کے مجموعہ کا نام نہیں' بلکہ زندگی گزارنے کے تمام پہلوؤں کے بارے میں واضح ہدایات دیتا ہے، ہم نے اسلام کی تعلیمات کو چھوڑ دیا ہے خاص کر حقوق العباد کو تو ہم عبادت ہی خیال نہیں کرتے، یہی وجہ ہے کہ ہم میں اتحاد واتفاق نہیں رہا، یک جہتی اور بھائی چارہ نہیں رہا، اخوت، محبت، رواداری اور ایک دوسرے کا احساس نہیں رہا۔ ہم اتنے خود غرض ہو چکے ہیں کہ ہمیں اپنی ذات کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ آج دنیا میں انسانیت سسک رہی ہے، ہم سب اس اجتماعی برائی میں برابر کے شریک ہیں، میرے نزدیک بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کی بروقت مدد کرے، اللہ اپنے بندوں سے 70 ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے، پھر بھلا وہ کیسے اپنے بندے کو مشکل میں تنہا چھوڑ سکتا ہے، اس لیے یہ بات طے ہے کہ مدد یا ہمدردی کرنے سے اللہ بھی راضی ہوگا اور معاشرہ بھی خوش حال ہوگا۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہم باوجود آسائشوں کے اس رحمن کے بندوں کے لیے کچھ نہیں کرتے، ہم کیوں نہیں سوچتے کہ اللہ تعالیٰ جب انسان کو کسی آزمائش میں مبتلا کرتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ وہ ان تمام لوگوں کو بھی آزمائش میں ڈالتا ہے جو اس رحمن کے بندے کا خیال نہیں کرتے۔ جو اس آزمائش میں کامیاب ہو گیا وہ دونوں جہاں میں کامیاب ہو گیا، اس کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابیاں ہیں۔ نہال شیخ کی جانب سے کیے جانے والے اقدام سے صاف ظاہر ہے کہ ہمارے معاشرے میں آج بھی درد دل رکھنے والے ایسے افراد موجود ہیں جن کی کاوشوں' خلوص وہمدردی اور پیار ومحبت سے یہ معاشرہ آباد ہے، ایسے درد مند لوگوں کے تعاون سے ہی معاشرے میں تنہا رہ جانے والوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا جا سکتا ہے۔ یقین جانیے انسانیت کی مدد کے عوض ملنے والے اجر کی کوئی حد نہیں، اللہ کی راہ میں آپ ایک دیں گے تو اللہ آپ کو اس کا دس گنا واپس لوٹائے گا۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ نے یہ زندگی دوسروں کی مدد کرنے کے لیے دی ہے، حقوق العباد کی بہت زیادہ اہمیت ہے یہی وجہ ہے کہ اسلام میں قربانی اور ایثار کو بہت اہمیت حاصل ہے۔'' کامران عرف کامی اور شمیم المعروف گلو بادشاہ کے درمیان ہونے والی تکرار اپنی اپنی جگہ درست ہے اور خدا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی یہی ہے مجھے ان دونوں کی باتوں میں مماثلت نظر آتی ہے اور پھر مومن کی خصوصیات بھی یہی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے یعنی انسانیت کی مالی واخلاقی مدد اور فرض عبادات کی ادائیگی کی صورت میں ہی اس دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

پنچایت راج اداروں کی مضبوطی خوش آئند
مگر نظام میں پیوست رشوت خوری کا خاتمہ بھی ضروری

جموں وکشمیر کی سابق ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کئے جانے اور سابق ریاست جموں وکشمیر کو حاصل خصوصی پوزیشن کو ختم کئے جانے کے بعد مرکزی حکومت کے زیر انتظام اس علاقے میں گورننس کو بنیادی سطح پر لے جانے اور عوام کو حکومت کا ایک حصہ بنا کر اقتدار اعلیٰ کو غیر مرکوز کرنے کے لئے یہاں بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی انتخابات کا انعقاد عمل میں لایا گیا اور ان انتخابات میں مختلف پورٹیوں کے ساتھ وابستہ ممبران نے شرکت کر کے بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ان انتخابات کے نتیجے میں بننے والی ان کونسلوں کو کئی طرح کے اختیارات دئے جانے کے ساتھ ساتھ انہیں لوگوں کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کی خاطر ترقیاتی منصوبوں کی تیاری کے ساتھ ساتھ ان کی عمل آوری کے عمل میں بھی شامل کیا گیا۔ عوامی نمائندوں کو نچلی سطح پر ترقیاتی عمل کا حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں گورننس میں ایک حصہ دار کا رول دینا ایک انتہائی مثبت اور قابل سراہنا اقدام ہے۔ دیہی علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر کا مسئلہ ہو یا پھر پینے کے صاف پانی کی دستیابی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کا قیام، سکولوں کی تعمیر کا مسئلہ ہو یا پھر دیگر طرح کی بنیادی سہولیات کی فراہمی، ان سبھی معاملات میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کے ممبران شرکت کر کے اپنا حصہ لگاتار ادا کر رہے ہیں۔ اس بات میں کسی شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ گورننس کے اس طریقہ سے جموں وکشمیر میں تعمیر وترقی کا ایک نیا دور شروع ہو سکتا ہے اور لوگوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات ان کے گھروں کے نزدیک فراہم کئے جانے کے عمل میں ایک انقلابی تبدیلی آسکتی ہے مگر اس دوران یہ بات بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ ان کونسلوں کے ممبران اور عہدیداروں کو احتساب کے دائرے میں لائے جانا چاہئے تاکہ حکومت کی جانب سے تعمیر وترقی کے لئے فراہم کردہ رقومات کو صحیح طریقہ پر صرف کیا جا سکے اور رقومات کے اس تصرف سے عوام کو فائدہ پہنچ سکے۔ پنچایتی راج نظام اور گورننس کے اس نو آموز طریقہ کار میں ایک مسئلہ بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ دیہی علاقوں میں چھوٹے چھوٹے پروجیکٹوں مثلاً رابطہ سڑکوں کی تعمیر، گلی کوچوں کو پختہ بنائے جانے اور اسی طرح کے دیگر ترقیاتی کاموں میں رشوت خوری کا ایک منظم نیٹ ورک تیار کیا گیا ہے جس کے نتیجہ میں حکومت کی جانب سے فراہم کردہ رقومات کا صد فیصد فائدہ لوگوں کو نہیں ہوتا۔ یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ دیہی علاقوں میں کوئی بھی ایسا ترقیاتی کام نہیں ہوتا ہے جس میں پنچوں، سرپنچوں، بلاک ڈیولپمنٹ آفس کے چپراسی سے لے کر افسران تک رشوت لینے کی لت نہ پڑ گئی ہو۔ کمیشن کے نام پر جاری اس لوٹ کھسوٹ کے نتیجہ میں ترقیاتی کاموں کا معیار تشویشناک حد تک گر جاتا ہے اور جو پروجیکٹ آج مکمل کیا جائے اس کے فوائد لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ایک سال تک ملتے ہیں اور اس کے بعد اس کی حالت پہلے سے بھی بدتر ہو جاتی ہے۔ حکومتی سطح پر احتساب اور شفافیت کے فقدان کے نتیجہ میں وادی کے طول وعرض میں سالانہ سینکڑوں کروڑ روپے خرچ کئے جانے کے بعد بھی دیہی علاقوں میں وہ بنیادی ڈھانچہ تیار نہیں ہو پا رہا ہے جو لوگوں کو سہولیات پہنچانے کے لئے کافی ہو۔ حکومت کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ رقومات فراہم کرتے وقت یہ بات بھی یقینی بنائے کہ ان رقومات کا تصرف صحیح طریقہ پر ہو اور ان کے اصل مقاصد کو پورا کیا جا سکے تاکہ ترقی کی رفتار اور اس کے اہداف کو حاصل کرنے میں کم سے کم وقت لگے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے دنیاوی فائدے

تحریر
سراج الدین ندوی

زکوٰۃ ادا کرنے کے بے شمار روحانی اور مادی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ چند کا تذکرہ ذیل میں کیا جا رہا ہے۔ البتہ یہ فائدے خلوص نیت پر منحصر ہیں۔ قرآن مجید میں زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ صدقات اور انفاق کے الفاظ بھی آئے ہیں۔ ان تینوں الفاظ سے فرض صدقات بھی مراد ہیں اور نفل صدقات بھی۔ کہاں کیا مراد ہے یہ بات آیت کے پس منظر سے معلوم ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ دینے سے آدمی بہت سی برائیوں سے پاک اور بہت سی خوبیوں سے آراستہ ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ کے اس مقصد کو قرآن میں یوں بیان کیا گیا ہے: تم ان کے اموال سے صدقہ لے کر انھیں پاک کرو اور انھیں بڑھاؤ اور ان کے حق میں دعائے رحمت کرو۔ (التوبۃ: ۱۰۳)

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کا نفس بخل، طمع، لالچ، حرص اور مال و دولت کی محبت کے تباہ کن عیوب سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر فیاضی و سخاوت اور اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسا شخص اللہ سے قریب اور اس کی ناراضگی سے دور ہوتا ہے۔ سخاوت انسان کو جنت کا مستحق بناتی ہے جب کہ بخل انسان کو دوزخ کے قریب کر دیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''سخاوت جنت میں ایک درخت ہے۔ سخی اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے اور وہ اس کو جنت میں داخل کر دیں گی اور بخل دوزخ کا ایک درخت ہے۔ بخیل اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے، وہ اس کو دوزخ میں داخل کر دیں گی۔'' (بیہقی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''سخی اللہ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور آگ سے قریب ہے۔ جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔'' (ترمذی)

زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سود سے مال بڑھتا ہے اور زکوٰۃ سے مال گھٹتا ہے۔ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ تجربہ بھی یہی بتاتا ہے کہ جو لوگ زکوٰۃ دیتے ہیں اللہ ان کے مال میں خیر و برکت اور ان کے اموال کی حفاظت بھی فرماتا ہے۔ اس لیے کہ زمین و آسمان میں موجود تمام وسائل کا مالک تنہا اللہ تعالیٰ ہی ہے، وہ جس کو جتنا دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور وہ جسے نہ دینا چاہے اسے کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ ظاہر ہے جو لوگ اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے خرچ کرتے ہیں تو اللہ کی رحمت ان کی طرف کیوں نہ متوجہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ (البقرۃ: ۲۷۶) ایک اور مقام پر فرمایا: جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان

کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ (البقرۃ: ۲۶۱)

زکوٰۃ و انفاق سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں اللہ کے رسول ﷺ نے ایک دل چسپ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''ایک آدمی جنگل میں جا رہا تھا۔ اس نے بادل سے آواز سنی کوئی کہہ رہا ہے کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو، وہ بادل اس طرف چلا، پھر وہاں پتھریلی زمین پر برسا، ایک نالی نے وہ سب پانی جذب کر لیا، وہ آدمی اس پانی کے پیچھے ہو لیا، ناگہاں ایک آدمی بیلچہ لیے باغ میں پھر رہا ہے، اس نے کہا اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے۔ اس نے کہا فلاں، وہی نام جو اس نے بادل سے سنا تھا۔ اس نے کہا اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھ رہا ہے، اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے سنا تھا، اس سے آواز آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو، اس نے تیرا نام لیا تھا تو اس میں کیا کرتا ہے، اس نے کہا جب کہ تو نے ایسا کہا تو میں بتلاتا ہوں۔ جو اس باغ سے پیداوار ہوتی ہے میں اس کو دیکھتا ہوں۔ ایک تہائی میں صدقہ کر دیتا ہوں، ایک تہائی میں اور میرے اہل و عیال کھاتے ہیں اور اس باغ میں ایک تہائی لوٹا دیتا ہوں۔'' (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔'' (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''صدقہ کرنے والے کی مثال دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر لوہے کی زرہ ہوں ان کے ہاتھ، ان کی چھاتی اور گردن اس کے ساتھ چمٹا دیے گئے ہوں۔ صدقہ کرنے والا جب بھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کھل جاتی ہے اور بخیل صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ سکڑ جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنے مقام پر ہو جاتا ہے۔'' (متفق علیہ)

زکوٰۃ ادا کرنے سے بندوں کے حقوق ادا ہوتے ہیں۔ آپس میں محبت اور پیار بڑھتا ہے، شفقت و بھائی چارے کی فضا بنتی ہے۔ غریبوں اور مسکینوں کی ضروریات کو سمجھنے اور انھیں پورا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ علامہ حمید الدین فراہی لکھتے ہیں: نماز کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کی طرف محبت اور خشیت سے مائل ہو اور زکوٰۃ کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ بندہ کی طرف محبت اور شفقت سے مائل ہو۔ اسلام نے بندوں کے حقوق کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے اور دین درحقیقت اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا ہی نام ہے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی ہوتی ہے۔

زکوٰۃ انسان کے دل سے دنیا پرستی اور مال کی محبت کو نکالتی ہے اور اس تصور کو مضبوط کرتی ہے کہ انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا دیا ہوا ہے۔ اس کی اپنی قوت اور توانائی کو اس میں کچھ دخل نہیں ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ بہت سے توانا و تندرست لوگ غریب ہو جاتے ہیں جب کہ کمزور و ناتواں لوگ مال دار ہوتے ہیں۔ بہت سے اہل علم فقر و فاقہ کا شکار ہوتے ہیں جب کہ بہت سے جاہلوں کے پاس ڈھیر ساری دولت ہوتی ہے۔ بہت سے ذہین و ہوشیار لوگ کنگال ہوتے ہیں اور جب کہ بہت سے بدھو لوگوں کے پاس بڑا سرمایہ ہوتا ہے۔ معلوم ہوا کہ دولت، طاقت، علم، ذہانت کے بل بوتے پر حاصل نہیں کی جا سکتی۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے نوازتا ہے۔

زکوٰۃ دینے سے مسلم معاشرہ میں خوش حالی اور آسودگی پیدا ہوتی ہے۔ فقر و غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

تعلیم ہے اس دور میں امراض ملت کی دوا

تحریر
خواجہ یوسف جمیل

شعبہ تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے مرکزی حکومت گزشتہ کئی سالوں سے کوشاں ہے اور اس کوشش کو بحال رکھنے کے لیے مرکزی سرکار کی جانب سے مالی سال **2022** کے لیے **11,832.77** کروڑ روپے کا بل منظور کیا گیا تاکہ تعلیمی میدان میں بہتری لائی جا سکے۔ اس بات میں کوئی بھی دو رائے نہیں ہے کہ مرکز کی جانب سے تعلیمی میدان کو مضبوط بنانے کی خاطر بہتر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ ملک کے نوجوان ترقی کی جانب گامزن ہو سکیں۔ اس بات میں بھی کوئی دو رائے نہیں کہ جس دور میں بھی کسی قوم پر ظلمتوں کی گھٹائیں چھائیں اور لوگ پسماندگی کا شکار ہوئے اس دور میں تعلیم کا فقدان رہا ہے۔ کسی بھی قوم کی سربلندی و کامیابی اس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں پر محیط ہوتی ہے۔ اگر نوجوان نسل تعلیم کی روشنی سے دور ہو جائے تو قوموں پر زوال یقینی ہو جاتا ہے۔

گزشتہ تین سالوں سے کووڈ۔ **19** جیسی مہلک وبائی بیماری نے جہاں لاشوں کے انبار لگا دئے وہیں دوسری جانب اس وبائی بیماری نے شعبہ تعلیم کو بھی سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ حالانکہ حالات قابو میں آنے کے بعد سے تمام احتیاطی اقدامات کے ساتھ دوبارہ اسکولوں کو کھول دیا گیا ہے تاکہ بچے دوبارہ اس تعلیمی پٹری پر اپنا سفر شروع کر سکیں۔ ملک کے دیگر حصوں کی طرح جموں کشمیر کے ضلع پونچھ میں بھی یکم مارچ سے تعلیمی اداروں میں درس وتدریس کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ ضلع بھر کے کئی ایسے علاقہ جات ہیں جہاں کی عوام آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی بنیادی سہولیات کی تلاش میں ہمہ تن مصروف رہتی ہے۔ ضلع پونچھ کے دور دراز علاقہ چھکڑی بن جو تحصیل منڈی ہیڈ کوارٹر سے تقریباً **8** کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، یہ علاقہ آج بھی تقریباً تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ نہ تو یہاں بہتر اسکول ہے، نہ سڑک، نہ بجلی اور نہ ہی یہاں کے مقامی لوگوں کو بہتر طبی سہولیات میسر ہے۔ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے علاقہ پوری طرح سے کٹا ہوا ہے۔ موبائل فون جو ہر فرد کی ضرورت بن چکا ہے لیکن ابھی تک یہاں کی عوام موبائل فون کی سہولیات سے محروم ہے۔ الغرض اس علاقہ کو یہاں کی عوام کے مطابق مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

المیہ تو یہ ہے کہ اس گاؤں سے ابھی تک اعلیٰ تعلیم تک کوئی بھی طالب علم نہیں پہنچ سکا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ علاقے میں اعلیٰ تعلیمی ادارے ہی موجود نہیں ہیں۔ اس حوالے سے ایک مقامی مولانا محمد تقی اس گاؤں کی حالت زار بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آزادی حاصل کئے ہوئے **74** ہو گئے لیکن آج بھی ہم غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ہمیں آئین ہند جن بنیادی سہولیات کو حاصل کرنے کا حق دیتا ہے ہم آج بھی اس سے محروم ہیں۔ ہمارے بچوں کا مستقبل تاریک ہو چکا ہے۔ علاقے میں سڑک نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ وقت پر اسکول تک نہیں پہنچ پاتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے بچے تعلیم کی عظیم نعمت سے کوسوں دور ہیں۔ اس گاؤں کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو "بن" کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ چھکڑی اور بن کے درمیان تقریباً **5** کلومیٹر کی مسافت ہے۔ جو یہاں کی عوام کو پیدل طے کرنا پڑتا ہے۔ بن کا علاقہ "چھکڑی" کے مقابلے میں زیادہ پسماندگی کا شکار ہے۔ جو سڑک سے تقریباً **5** کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

وہ مزید کہتے ہیں کہ علاقہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکول نہیں ہے۔ آٹھویں جماعت تک یہاں کے بچے بمشکل پہنچ پاتے ہیں۔ جس کے بعد ان کا تعلیمی سفر ختم ہو جاتا ہے کیونکہ اس گاؤں میں کوئی بھی ہائی اسکول ابھی تک تعمیر نہیں کیا گیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب تک اس گاؤں کے بیشتر بچے آٹھویں جماعت کے بعد اپنی تعلیم کو چھوڑ چکے ہیں" اس گاؤں میں دو مڈل اور دو پرائمری اسکول ہیں۔ جہاں بچے حصول تعلیم کے لیے

جاتے ہیں۔ اس دوران بچوں کو پیش آنے والے مسائل کو بیان کرتے ہوئے مڈل اسکول بن کے استاد غلام حسین کہتے ہیں "یہ گاؤں مین روڈ سے پانچ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ جس سے یہاں باہر سے آنے والے اساتذہ کو وقت پر پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔ وہیں مڈل آٹھویں جماعت تک ہے لیکن اس کی عمارت صرف دو کمروں پر مشتمل ہے۔ جس میں سے ایک کمرے میں اسکول کا دفتر رکھا گیا ہے اور دوسرے کمرے میں اسکول کے دیگر سامان رکھے ہوئے ہیں۔ ایسے میں اسکول کے صحن میں بچوں کو مجبوراً تعلیم دینی پڑتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بارش کا موسم ہوتا ہے تو چھوٹی جماعت کے طلباء کو ہمیں چھٹی کرنی پڑتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچے تعلیمی اعتبار سے کمزور ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرونا وائرس کے دوران بچوں کی تعلیم پر کافی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اب ہماری کوشش ہے کہ انہیں اس کہرام سے نکالا جائے۔ جب تک اس علاقے میں سڑک تعمیر نہیں کی جاتی ہے تب تک یہاں ترقی نہیں ہو سکتی ہے۔

اسی گاؤں کے ایک طالب علم محمد شکیل کہتے ہیں کہ "میں نے آٹھویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے اور میں مزید پڑھنا چاہتا تھا لیکن اسکول نہ ہونے کی وجہ سے میں اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکا۔ میرے پاس اتنے اخراجات نہیں تھے کہ میں روزانہ آٹھ کلومیٹر کا سفر طے کر کے منڈی اسکول میں اپنی تعلیم حاصل کرتا۔ ایک اور استاد "محمد شبیر" کہتے ہیں کہ شہر کے مقابلے میں یہاں کے بچوں کے پاس وسائل نہیں ہیں کیوں کہ ان کے والدین ناخواندہ ہیں اور اپنے بچوں کو اسکول کے علاوہ اوقات میں بہتر تعلیم فراہم نہیں کر سکتے۔ ہمیں بھی گھنٹوں کا سفر طے کر کے اسکول تک پہنچنا پڑتا ہے۔" علاقے کے سابقہ چیئرمین "عبد الشکور" کا کہنا ہے کہ "سال **1960** میں لوربن میں پرائمری اسکول تعمیر کیا گیا تھا جس کو بعد سال **2015** میں یہ اسکول اپگریڈ کیا گیا۔ اسکے بعد یہاں کی عوام اس انتظار میں ہے کہ کب یہاں کے بچوں کے لیے ہائی اسکول کی سہولت فراہم کی جائے گی اور یہاں کی بچے اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہو سکیں گے؟ اس علاقے کی دس سے زائد بچیاں ایسی ہیں جو تعلیم کو محض اسی وجہ سے ترک کر چکی ہیں کیوں کہ اس علاقہ میں ہائی اسکول نہیں ہے۔"

بہر حال اس علاقے کی عوام کو مرکزی حکومت ضلع انتظامیہ سے امید ہے کہ ایک دن وہ یہاں کی عوام کی طرف بھی خصوصی توجہ دے گی اور اس علاقے میں بھی ایک دن ہائی اسکول کی تعمیر ہوگی تاکہ یہاں کے بچے بھی ملک کے دیگر بچوں کی طرح اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ یہی تو وہ دن آئے گا جب امید کی کرن چمکے گی، کیونکہ تعلیم ہی اس دور میں امراض ملت کی واحد دوا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

اور کانگریس کے درمیان یہ شراکت داری اب پوری طرح سے بے نقاب ہو چکی ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس امن اور ترقی کی دشمن ہے۔ انہوں نے لوگوں سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ووٹ دینے کی تلقین کی اور دعویٰ کیا کہ عظیم پرانی پارٹی خوشامد کو فروغ دیتی ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی میں پہلی بار ووٹ ڈالنے جارہے ہیں وہ کرناٹک کے مستقبل کا فیصلہ کرنے جارہے ہیں۔ ماضی کی کانگریس حکومتوں اور موجودہ بی جے پی حکومت کے درمیان موازنہ کرتے ہوئے کہا وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا "بی جے پی گزشتہ دس سالوں سے مرکز میں برسر اقتدار ہے، نہ مجھ پر اور نہ ہی کسی وزیر پر ایک بھی الزام ہے لیکن کانگریس پر صرف بدعنوانی اور رشوت ستانی کا الزام لگا ہے" مودی نے کہا "میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس ملک سے کرپشن ختم ہونی چاہیے یا نہیں؟ کرپشن میں ملوث کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے دعویٰ کیا کہ یہ ہمارا روڈ میپ ہے جبکہ کانگریس آپ کا ووٹ چاہتی ہے کیونکہ وہ بی جے پی کی اسکیموں اور یہاں کے لوگوں کی ترقی کیلئے کیے گئے کام کو پلٹنا چاہتی ہے۔

102

کی گئی اور یہ معمول سے کم رہا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 7.1 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں کم سے کم 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قاضی گنڈ میں گزشتہ رات 5.8 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 3.6 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سیاحتی مقام پہلگام میں گزشتہ رات 2.7 ڈگری کے مقابلے میں 1.0 ڈگری سیلسیس کا کم سے کم درجہ حرارت اور شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات منفی 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کوکرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں گزشتہ رات 16.1 ڈگری کے مقابلے میں 15.7 ڈگری سیلسیس کا کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بانہال میں کم سے کم درجہ حرارت 8.0 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوٹ میں 9.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 3 اور 4 مئی کو دیر دوپہر یا شام کے دوران کشمیر اور جموں خطہ کے چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں کا بھی چلنا کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دن بھر دھوپ نکلنے کے بیچ دن کے درجہ حرارت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ رات کے درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ درج کیا گیا۔ پیشن گوئی کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران دوپہر کو گرج چمک کے ساتھ بارش کے ساتھ موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔

103

ناصر علی خان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ انہوں نے "ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کشمیر روڈ سیفٹی فاؤنڈیشن کے مشن سیو لائف جموں کشمیر لور کو آج راج بھون سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کشمیر روڈ سیفٹی فاؤنڈیشن کی جموں وکشمیر میں سڑک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے چلائی جانے والی بیداری مہم کی سراہنا کی۔ بتادیں کہ اس مشن کے تحت یونین ٹیریٹری کے تمام اضلاع میں سڑک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے بیداری مہم چلائی جائے گی اور پائیدار ترقی کے اہداف کی اہمیت کے بارے میں بھی ایک ہمہ گیر مہم چلائی جائے گی۔

104

والے ایک ٹیمپوں کو مخالف سمت سے آرہے ایک ٹرک نے ٹکر ماردی جسکے نتیجے میں دس سیاحوں سمیت پندرہ افراد زخمی ہوئیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹریفک عملہ مقامی رضا کار جائے موقع پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائی شروع کی۔ زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے چھ زخمیوں کی حالت نازک قرار دے کر انہیں مزید علاج کے لئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا تاہم ایک کیرلہ کے سیاح کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ٹیمپوں کو مخالف سمت سے آرہے ایک ٹرک نے زوردار ٹکر ماردی ڈرائیور ٹیمپوں پر قابو نہ رکھ سکا وہ کھائی میں جا گرا۔ ایک سیاح کی موقعے پر موت واقع ہوئی بارہ سیاح زخمی ہوئے جن میں چھ کو مزید علاج کے لئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا۔

105

کہا کہ انہوں نے اپنی پارٹی کی مہم بھارت جوڑو یاترا سے شروع کی تھی جس کا اختتام "کانگریس ڈھونڈھو یاترا" کے ساتھ ہوگا، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پارٹی کو سخت شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بریلی میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے الزام لگایا کہ راہل، کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا اور ایس پی کے اکھلیش یادو نے ایودھیا میں رام مندر کی تقدیس کی تقریب میں اس خوف سے شرکت نہیں کی کہ اس سے ان کا ووٹ بینک ختم ہوجائے گا۔ شاہ نے کہا کہ "گھمنڈیا" ہندوستانی اتحاد کے "شہزادے" (شہزادے) نے اپنی انتخابی مہم بھارت جوڑو یاترا سے شروع کی تھی لیکن 4 جون (گنتی کے دن) کو اس کا اختتام "کانگریس ڈھونڈھو یاترا" کے ساتھ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب دہشت گردی اور نکسل ازم کو ختم کرنے اور ہندوستان کو عالمی سطح پر تیسری بڑی معیشت بنانے کے لیے ہے۔ شاہ نے کہا کہ پچھلے 70 سالوں سے کانگریس رام مندر کی تعمیر کو روک رہی ہے، یہ کام بی جے پی نے مکمل کیا ہے۔ انہوں نے کہا "جب آپ نے مودی کو دوسری بار پی ایم بنایا، تو پانچ سال کے اندر، ہم نے کیس جیت لیا، سنگ بنیاد کیا اور 22 جنوری کو مندر کی تقدیس کی تقریب کی۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، ڈمپل، راہول اور پرینکا، سبھی تھے۔ مندر کے ٹرسٹ کی طرف سے مدعو کیا گیا تھا لیکن وہ اپنے ووٹ بینک کے خوف کی وجہ سے تقدس کی تقریب میں شریک نہیں ہوئے۔" انہوں نے مزید کہا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ ان کا ووٹ بینک کون ہے۔ جموں وکشمیر سے دفعہ 370 کو منسوخ کرنے پر، انہوں نے کہا "کانگریس صدر پوچھتے ہیں کہ راجستھان اور اتر پردیش کے لوگوں کا کشمیر سے کیا لینا دینا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ کشمیر کے لیے بریلی کا ہر بچہ اپنی جان قربان کر سکتا ہے، کشمیر میں ہمارا ترنگا فخر سے لہرا رہا ہے۔" پلوامہ حملے کے بعد "سرجیکل اسٹرائیک" پر، شاہ نے کہا کہ ماضی کی کانگریس حکومتوں کے دور میں اس طرح کی کارروائیوں کا کوئی بدلہ نہیں لیا گیا اور کوئی بھی ملک میں داخل ہو کر بم دھماکے کر سکتا ہے۔ ہم نے دہشت گردوں سے نجات کے لیے پاکستان کے اندر سرجیکل اسٹرائیک کی۔ امیت شاہ نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر جلد ہی ایک عام ریاست بن جائے گا کیونکہ ہر طرح کا تشدد کم ہو رہا ہے۔ شاہ نے کہا کہ یہ تبدیلی لوگوں کی وجہ سے آئی ہے کیونکہ بہت زیادہ ترقی ہو رہی ہے اور غریبوں کو ان کے حقوق مل گئے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے پنچایتی انتخابات کرائے اور جموں وکشمیر میں جمہوری عمل کو بحال کیا۔ انہوں نے کہا کہ دو سالوں میں 2.80 کروڑ سیاح جموں وکشمیر کا دورہ کر چکے ہیں۔ محرم کا جلوس نکالا گیا۔ نائٹ تھیٹرز نے کام شروع کر دیا ہے۔ سرمایہ کاری آگئی اور دفعہ 370 ختم ہو گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بڑی تبدیلیاں ہیں۔

106

بعد سرینگر شہر کی میونسپل حدود کے اندر تمام سرکاری اور پرائیویٹ تسلیم شدہ اسکول صبح 8 بجکر 30 منٹ سے دن کے 2 بجکر 30 منٹ تک درس وتدریس کا عمل جاری رکھیں گے اور نئے اوقات کار کا اطلاق 6 مئی سے ہوگا۔

107

ماہرین کی ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایڈوکیٹ وشال تیواری نے یہ عرضی کووی شیلڈ مینوفیکچرر کی جانب سے برطانیہ میں ویکسین کے مضر اثرات کو تسلیم کرنے کی خبروں کے منظر عام پر آنے کے بعد دائر کی ہے۔ یہ عرضی 2021 میں زیر التوا مفاد عامہ کی ایک درخواست کے پیش نظر دائر کی گئی ہے۔ وشال تیواری نے اپنی درخواست میں دلیل دی ہے کہ انہوں نے مرکزی حکومت کو ویکسین معاوضہ کا نظام قائم کرنے اور ان شہریوں کے لیے ویکسین معاوضہ کی ادائیگی کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا ہے جو کووڈ-19 وبائی امراض کے دوران ویکسینیشن لگانے کے نتیجے میں شدید معذور ہوگئے ہیں اور جو مر چکے ہیں۔ اس پر دلائل دیتے ہوئے درخواست گزار نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے حفاظت کی یقین دہانی پر کووڈ-19 ویکسین مہم کے دوران بڑی تعداد میں لوگوں کو کووی شیلڈ ویکسین دی گئی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ کووڈ ویکسین لینے کے بعد دل کا دورہ پڑنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کووڈ 19 ویکسین لینے کے بعد اچانک بیہوش ہونے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، یہاں تک کہ نوجوانوں میں دل کا دورہ پڑنے کے کئی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اب کووی شیلڈ کے ڈویلپر کی طرف سے برطانیہ کی ایک عدالت میں دائر دستاویزات کے بعد ہم ہندوستان میں شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو دی جانے والی اس ویکسین کے خطرات اور خطرناک نتائج کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہوگئے ہیں اس لئے حکومت کو اس کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔" درخواست میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کو ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور صحت کے معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر نپٹانا ہوگا تاکہ مستقبل میں ہندوستانی شہریوں کی صحت اور زندگی کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔ فارماسیوٹیکل کمپنی اور ویکسین تیار کرنے والی آسٹرازینیکا نے کہا ہے کہ اس کی اے زیڈ ڈی 1222 ویکسین کووڈ-19 کے خلاف (جو کہ کووی شیلڈ کے طور پر ہندوستان میں لائسنس کے تحت تیار کی گئی تھی) پلیٹلیٹس کی کم تعداد کی وجہ سے اور انتہائی "نایاب" معاملات میں خون کے لوتھڑے بننے کا سبب بن سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آسٹرازینیکا نے ویکسین اور تھرومبوسس کے درمیان تھرومبوسائٹوپینیا سنڈروم (ٹی ٹی ایس) کے درمیان تعلق کو تسلیم کیا، جو کہ ایک طبی حالت ہے۔ آسٹرازینیکا کا ویکسین فارمولہ کووی شیلڈ بنانے کے لیے پونے میں مقیم ویکسین بنانے والے سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایس آئی آئی) کو کورونا وائرس وبائی امراض کے دوران لائسنس دیا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مجموعی طور پر ہائی کورٹ (برطانیہ میں) میں 51 کیسز دائر کیے گئے ہیں، متاثرین اور غمزدہ رشتہ داروں نے £100 (برطانیہ پاؤنڈ) ملین تک ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔"

108

رکھی۔ BSF کے انسپکٹر جنرل (IG) D K Boora نے یہاں ایک فارورڈ پوسٹ کے دورے کے دوران نامہ نگاروں کو بتایا کہ دوبار مزید چیلنج کیے جانے کے بعد بھی، دراندازی باز نہیں رکا، جس کے نتیجے میں فوجیوں نے اس پر گولی چلا دی۔ انہوں نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ گھسنے والے کو علاقے کی چھان بین کرنے اور سرحد پر سیکورٹی کا جائزہ لینے کے لیے بھیجا گیا ہو۔ جائے وقوعہ کے قریب پشتے میں ایک خلا ہے اور ایک گیٹ بھی ہے جو عموماً بند رہتا ہے۔ اس نے سرحد پار کرنے کی کوشش کی۔ اس بات کا امکان ہے کہ اس کے پیچھے (سرحد) پار سے زیادہ لوگ آرہے تھے لیکن وہ (فوجیوں کو) دکھائی نہیں دے رہے تھے۔" افسر نے مزید کہا۔ اس شبہ کا اظہار کرتے ہوئے کہ گھسنے والا دراندازی کے منصوبے کا حصہ ہوسکتا ہے، آئی جی نے کہا، "ہوسکتا ہے اسے علاقے کی تحقیقات کے لیے بھیجا گیا ہو۔ اگر وہ سرحد کے اس پار سے اندر داخل ہونے میں کامیاب ہو جاتا تو دوسرے لوگ جو شاید اس کا مشاہدہ کر رہے ہوتے اس کا پیچھا کرتے۔ سرحد پر ایسے حربے استعمال کیے جاتے ہیں۔ فوجیوں کی تعریف کرتے ہوئے آئی جی نے کہا، "ہمارے الرٹ دستوں نے گھسنے والے کو بے اثر کر دیا۔ یہ ہمارا فرض ہے۔ ایسی حرکتیں دشمن کے حوصلے پست کرنے کا کام بھی کرتی ہیں۔ پولیس کی طرف سے دہشت گردوں کے دو گروہوں کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات کا جواب دیتے ہوئے، جو حال ہی میں سرحد پار سے دراندازی کرنے والے، مبینہ طور پر بسنت گڑھ کی پہاڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں، افسر نے کہا، "میں اس خاص واقعہ پر صرف تبصرہ کر سکتا ہوں۔ بسنت گڑھ ہمارے آپریشنل علاقے میں نہیں ہے، یہ کافی دور ہے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے اور ہم وقت آنے پر نتیجہ جان لیں گے۔ آئی جی کے ساتھ ممکنہ دراندازی کی کوششوں کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے ایسے کسی بھی واقعے کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "ہمیں بین الاقوامی سرحد پر دراندازی کی کسی بھی کوشش کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔

109

گیا اور اس دوران ناربل، پٹن، سوپور، بارہمولہ اور دیگر مقامات پر پارٹی عہدیداروں، کارکنوں اور عام لوگوں نے استقبال کیا۔ سی این آئی کے مطابق کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد انہوں نے پرفیسر شوکت علی سٹیڈیم بارہمولہ میں ایک فقیدالمثال عوامی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ہم ڈرنے والوں میں سے نہیں ہیں کیونکہ ہم انصاف کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ ہم شناخت کی لڑائی لڑ رہے ہیں، ہم پہچان کی لڑائی لڑ رہے ہیں، آپ کے بچوں کے مستقبل کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ ہم نے وہاں سے یہ لڑائی شروع کی ہے جہاں سے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے شروع کی تھی، جب شیر کشمیر نے اپنی لڑائی شروع کی اُس وقت یہاں کے لوگوں کو کسی چیز پر حق نہیں تھا، ہم اقتصادی غلام تھے، ہم سیاسی غلام تھے، ہمیں نہ اپنی زمینوں پر کوئی حق تھا، نہ اپنے پانی پر حق تھا اور نہ اپنی ہوا پر حق کوئی تھا اور شیر کشمیر کی قیادت میں نیشنل کانفرنس نے یہاں کے عوام کو تمام حقوق دلوائے لیکن بدقسمتی سے آج ہمیں اُسی دور کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، 5 اگست 2019 کے فیصلے بعد نہ ہمیں زمینوں پر حق ہے، نہ پانی پر کوئی حق ہے اور نہ اپنی ہوا پر اپنا حق ہے۔ نیشنل کانفرنس اس بار بھی یہاں کے عوام کے حقوق کیلئے لڑے گی اور اپنی جدوجہد ہر قیمت پر جاری وساری رکھے گی۔" پارٹی سے وابستہ افراد اور عوام کو مخالف جماعتوں سے ہوشیار کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمارے خلاف جو لوگ ہیں وہ کافی شاطر ہیں، ان کی سازشوں اور مذموم عزائم کو ناکام بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ یہاں کے عوام ووٹنگ کے روز پولنگ بوتھ میں جا کر مشین پر بٹن دبا کر ان عناصر کی سازشوں کا جواب دیں گے۔ انہوں نے پارٹی ورکروں پر زور دیا کہ وہ 20 مئی تک محنت کریں اور یہی جوش و جذبہ، یہی محنت جاری رکھیں اس کے بعد اگلے 5 سال میں آپ کیلئے محنت کروں گا، یہ میری گارنٹی ہے اور میری گارنٹی کوئی چینی گارنٹی نہیں بلکہ کشمیری گارنٹی ہے۔ اس موقعے پر کانگریس صدر وقار رسول، سابق ایم پی، عبدالرشید شاہین، بشارت بخاری کے علاقہ نیشنل کانفرنس معاون جنرل سکریٹری اجے سدھوترا، ٹریژر رشی اوبرائے، صوبائی صدر ناصر اسلم وانی، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، سینئر لیڈران چودھری محمد رمضان، شریف الدین شارق، سکینہ ایتو، سیاسی صلاح کار مشتاق گورو، مدثر شاہ میری، خواتین ونگ صدر شمیمہ فردوس، شمالی زون صدر جاوید احمد ڈار، نذیر احمد خان گریزی، میر سیف اللہ، ڈاکٹر بشیر احمد ویری، قیصر جمشید لون، الطاف کلو، ایڈوکیٹ عبدالمجید لارمی، خواجہ محمد یعقوب وانی، سجاد شاہین، سجاد شفیع اوڑی، سارا حیات شاہ، سلمان علی ساگر، میر غلام رسول ناز، بلال لون، جگدیش سنگھ آزاد، غلام حسن راہی، سلام الدین بجاڑ، فاروق احمد شاہ، شفقت وتالی، ریاض بیدار، ایڈوکیٹ نذیر ملک، ڈاکٹر محمد شفیع، ارشاد رسول کار، ایڈوکیٹ شاہد علی، جاوید بیگ، غلام نبی وانی تیل بلی، انجینئر صبیہ قادری، ایڈوکیٹ نیلوفر مسعود، شیخ اویس اور دیگر لیڈران و عہدیداران بھی موجود تھے۔ اس سے قبل انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بھی بات چیت کی۔ دفعہ 370 کی بحالی کے معاملے پر نیشنل کانفرنس کے موقف کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا موقف ہمیشہ دفعہ 370 کیخلاف لئے گئے فیصلے کے خلاف بالکل واضح رہا ہے۔ ہم ان فیصلوں کے خلاف عوام سے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ہم اکیلے ہیں۔ ہمارے بہت سے دوست بھی یہ لڑائی لڑ رہے ہیں۔ انشاء اللہ، ایسے دوستوں کی تعداد آہستہ آہستہ بڑھے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ "یہ 10 سال بعد ہے کہ میں نے کسی بھی الیکشن کے لئے کاغذات نامزدگی داخل کئے ہیں۔ یہ آپ کو جموں وکشمیر میں جمہوریت کی صورتحال کے بارے میں بتاتا ہے۔ آخری اسمبلی انتخابات 2014 میں ہوئے تھے اور اب 10 سال سے اسمبلی انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔

110

کو اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کے طور پر دیکھتا ہے، اور خدشہ ظاہر کرتا ہے کہ اس سے خطے میں سیکورٹی کی موجودہ حرکیات متاثر ہو سکتی ہیں۔ ایسل پاس پر سڑک کا مقام، جو تاریخی طور پر کشمیر اور تبت کے درمیان سرحد کو نشان زد کرتا ہے، ہندوستان کے خدشات میں اضافہ کرتا ہے۔ ہندوستان نے تاریخی شواہد اور نقشوں کا حوالہ دیتے ہوئے مسلسل شکسگام وادی بشمول پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے علاقے کو اپنی سرزمین کا حصہ قرار دینے کا دعویٰ کیا ہے۔ چین کے پاس پاکستان کے ساتھ 1963 کے معاہدے کے تحت وادی کا عارضی کنٹرول ہے، لیکن بھارت نے اس طرح کے کسی معاہدے پر دستخط نہیں کیے ہیں اور خطے میں چینی اقدامات کے خلاف سرگرم احتجاج ہے۔ سڑک کی تعمیر کو چین کی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے تاکہ متنازعہ لائن آف ایکچول کنٹرول کے پار دراندازی کے ذریعے بھارت پر دباؤ ڈالا جائے اور متنازع علاقوں میں مستقل فوجی موجودگی قائم کی جائے۔

111

ڈاکٹر اویس نے کہا کہ کرن نگر سرینگر میں سڑک کی تعمیر سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ تمام زیر زمین کام مکمل ہو چکا ہے اور سطح اب میکاڈمائزیشن کے عمل کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی صورتحال مکمل طور پر بہتر ہونے کے بعد چند دنوں میں سڑک کو میکاڈمائز کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ منصوبہ ڈبل شفٹ میں مکمل کیا گیا ہے اور اب آخری مرحلے میں ہے جو کہ آئندہ چند روز میں مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرینگر میں تمام پروجیکٹ ڈیڑھ ماہ کی مدت میں مکمل ہونے کی امید ہے۔ اسی دوران سی ای او نے ایس ایس سی ایل کے انجینئران کو ہدایت کی ہے کہ وہ پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کیلئے ڈبل شفٹوں میں کام کریں کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر اویس احمد نے کہا کہ شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں چلنے والی الیکٹرانک بسوں سے لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ انہوں نے کہا "اس وقت ہمارے پاس 100 ای بسیں ہیں اور ان میں سے 98 کام کر رہی ہیں اور دو کو ریزرو کر دیا گیا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ای بسیں معمول کے مطابق چل رہی ہیں اور کئی سہولیات جیسے ڈیجیٹل ادائیگی اور دیگر چیزوں نے سہولت کو یقینی بنایا ہے۔ مسافروں، انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں مسافروں کے لیے مزید سہولیات کو یقینی بنایا جائے گا۔

112

تھیں۔ چگھ نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ وہ لوگ جن کے ہاتھ وادی کشمیری پنڈتوں کے معصوموں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں وہ اب علیحدگی پسند لیڈر یاسین ملک کے نام پر ان کی تصویر لگا کر ووٹ مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی کانگریس ہے جس نے اپنے دور حکومت میں یاسین ملک سمیت علیحدگی پسندوں کو ریڈ کارپٹ ویلکم کیا۔ اپوزیشن پارٹیوں (انڈی الائنس) پر سخت حملہ کرتے ہوئے چگھ نے کہا کہ مختلف جگہوں پر وہ غنڈوں کو قومی ہیرو قرار دیتے ہیں اور ان کے نام پر ووٹ مانگتے ہیں جو کہ سراسر بدقسمتی ہے۔ اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ اس ملک کے لوگ بیلٹ کے ذریعہ اپوزیشن جماعتوں کو مناسب جواب دیں گے، چگھ نے کہا کہ ان کے ذریعہ جو غلط بیانیہ تیار کیا جا رہا ہے اس کا پورے ملک میں کوئی لینے والا نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دوسری طرف نریندر مودی حکومت نے گزشتہ 10 سال کے اقتدار میں ملک کے غریب عوام کی بھلائی اور بہتری کیلئے بہت سے آؤٹ آف باکس فیصلے لیے۔ پچھلے 10 سالوں میں مودی نے 25 کروڑ لوگوں کو خط غربت سے اوپر لایا، ملک کے 11 کروڑ غریبوں کیلئے بیت الخلا بنائے۔ ملک کے 14 کروڑ غریبوں کو پانی کے کنکشن دیے، آیوشمان بھارت کے ذریعہ 35 کروڑ لوگوں کو طبی بیمہ کے تحت لایا اور تعمیرات کیں۔ چگھ نے کہا کہ پکے مکانات کو ملک کے تمام غریبوں کیلئے ایک حقیقت بناتے ہوئے، مودی حکومت اگلے پانچ سالوں میں ملک بھر کے لوگوں کیلئے مزید تین کروڑ ایسے مکانات تعمیر کرے گی جو غریبوں اور پسے ہوئے لوگوں کی بہتری کے لیے بی جے پی کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ملک سے غربت مٹانے کا کھوکھلا نعرہ دے کر چار دہائیوں کے دوران غریبوں کا استحصال کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی حکومت نے کبھی بھی غریب اور پسماندہ لوگوں کی بہتری کیلئے مخلصانہ کام نہیں کیا بلکہ دلکش نعروں کے ذریعے ان کے جذبات کا استحصال کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی غریبوں کی بہتری کے لیے فیصلہ کن جنگ لڑ رہے ہیں تاکہ وہ بھی ایک خوش اور باوقار زندگی گزار سکیں جب کہ کانگریس لیڈر راہول گاندھی اپنے بیانات سے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں اور ملک میں افواہیں پھیلا رہے ہیں۔

114

ہے۔ سی این آئی کے مطابق بارہمولہ میں پولیس نے بدنام زمانہ منشیات فروش شبیر احمد صوفی ولد عبدالخالق ساکن ماز بامہ، ضلع بڈگام کی جائیداد (9 مرلہ اراضی اور دو منزلہ رہائشی مکان جس کی مالیت تقریباً 50.00 لاکھ روپے ضبط کر لی۔ یہ کارروائی 1985 کے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس زیر نمبر 05/2024 سے ہے۔ پولیس کی طرف سے کی گئی تفتیش کے دوران پتہ چلا منسلک کردہ جائیداد غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی ہے۔ یہ کارروائی منشیات سے نمٹنے کے لیے پولیس کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ اہل علاقہ نے پولیس کے اس اقدام کو سراہا۔ کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات کی فروخت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ منشیات فروشی میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ منشیات فروشوں کے خلاف ہماری مسلسل کارروائیوں سے کمیونٹی کے افراد کو یہ یقین دلانا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک رکھنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ ادھر پولیس سٹیشن یاری پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے بیہر اڈا کے قریب گشت کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا جس نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن اسے حکمت کے ساتھ پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران، اس کے قبضے سے 5.5 کلو گرام پوست کا بھوسا جیسے ممنوعہ مادہ نائیلون کے تھیلے میں چھپایا گیا تھا برآمد ہوا۔

115

ہے اور اسپتالوں خاص طور پر ماہر اطفال ڈاکٹروں کے پاس کافی بھیڑ بھاڑ دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اگر سکمز صورہ کی بات کی جائے تو وہاں شعبہ اطفال کے ایک سینئر ڈاکٹر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ روزانہ کی بنیادوں پر 30 سے 40 بچوں کو او پی ڈی میں علاج کیا جاتا ہے جو وائرل انفکشن کے شکار ہو چکے ہیں۔

از نیابت پٹواری باجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار صاحب
عنوان: درخواست منجانب مومن علی پسر علی محمد وانی ساکنہ وترڈ ڈال ہل تحصیل خانصاحب
اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴ بمراد RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع لائن لب میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع وترڈ ڈال ہل میں سکونت پذیر ہے اور تاحال کبھی بھی دو خدا سے ترک سکونت نہ کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی ماہانہ آمدنی 10000 روپے تک ہے اور کنبہ 7 افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	سالانہ سالانہ
علی محمد ولد محمد رمضان وانی	۵۴		مزدوری	50000
راجہ بیگم زوجہ علی محمد وانی	۵۰		گھریلو کام	
ریحانہ دختر علی محمد وانی	۲۸		-----	
رفیق احمد وانی پسر----	۲۶		مزدوری	60000
حمیدہ دختر علی محمد	۲۴		زیر تعلیم	
ثمینہ دختر علی محمد	۲۲		زیر تعلیم	
مومن علی پسر علی محمد	۲۰		زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ سند حسب کرا الصدر کی کارروائی میں اگر کسی شخص مذکورہ کو سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھواری

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JAVID- UL -REHMAN

BEFORE THE HON'BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR
IN THE CASE OF
1. MEHVASH RIYAZ KOKILOO W/O FARDEEN HAFIZ DENDRU R/O SHAHEED GUNJ AT PRESENT KURSOO RAJBAGH SGR.

[CAVEATOR]

VS

PUBLIC AT LARGE

...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.

ADVOCATE

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JAVID- UL -REHMAN

BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF JAMMU KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR
IN THE CASE OF
1. MEHVASH RIYAZ KOKILOO W/O FARDEEN HAFIZ DENDRU R/O SHAHEED GUNJ AT PRESENT KURSOO RAJBAGH SGR.

[CAVEATOR]

VS

PUBLIC AT LARGE

...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.

ADVOCATE

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر، تھرۂ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 22-05-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر زونوبھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
01-05-2024	08-05-2024	22-05-2024 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات			
1	34-2024-25-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر شہر کے تحت جالندھر شہر سے امرتسر سیکشن میں جالندھر شہر میں گڈز شیڈ کا اپ گریڈیشن / سدھار			
		مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آخری ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
		1,81,44,572.66/-	2,40,700/-	60 دن	06 مہینے
		اس نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔			
2	35-2024-25-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / امرتسر کے تحت امرتسر۔ کھیم کرن سیکشن میں بھگتان والا میں گڈز شیڈ کا اپ گریڈیشن / سدھار			
		مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آخری ویلیڈٹی	بیعانہ کی رقم
		1,76,99,892.88/-	2,38,500/-	60 دن	06 مہینے
		اس نوعیت کا کام: کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔			

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گی۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 34-2024-25-ADEN-JUC & 35-2024-25-ADEN-II-ASR مورخہ 01-05-2024

1327/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

مفتی محمد فیاض قاسمی
(سمستی پور، بہار)

حج تمتع کہتے ہیں کہ ایک سفر میں عمرہ اور حج دونوں کا فائدہ اٹھانا۔ اس کے لیے مکہ معظمہ پہنچنے سے پہلے میقات پر حاجی صرف عمرہ کا احرام باندھیں گے اور کعبۃ اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے اپنے سر کے بال منونڈوا کر یا کتروا کر عمرہ کے احرام سے نکل جائیں گے۔ پھر جب حج کا زمانہ یعنی آٹھ ذی الحجہ آئے گا تو پھر حج کا احرام باندھ کر حج کریں گے۔

حج کی تیاری

حج کے پانچ دن ہوتے ہیں اور آٹھ ذی الحجہ سے حج کی تیاری شروع ہوجاتی ہے۔ لیکن آج کل معلم بھیڑ کی وجہ سے اپنے متعلقہ حاجیوں کو سات ذی الحجہ ہی کو منیٰ لے جاتے ہیں، اس لیے ۷ رذی الحجہ سے ہی حج کی تیاری شروع کردیں۔ مثلاً سر کے بال سنوار لیں، خط پٹی بنوالیں، مونچھیں کتر لیں، ناخن کاٹ لیں، زیر ناف اور بغل کے بال صاف کرلیں، پھر احرام کی نیت سے غسل کرلیں یا وضو کرلیں۔ جوتے چپل اتار کر ہوائی چپل پہن لیں اور پھر حرم شریف جاکر احرام کی دو سفید چادریں اس طرح استعمال کریں کہ ایک سفید چادر بغیر سلے ہوئے لنگی کی طرح باندھ لیں اور دوسری چادر دوپٹہ کی طرح اوڑھ لیں اور سر ڈھانک کر دو رکعت نفل پڑھ لیں جب کہ مکروہ وقت نہ ہو۔ اور اگر حرم شریف جانے کا موقع نہ ہو تو اپنی رہائش گاہ پر ہی احرام کی نیت سے یہ نفل پڑھیں۔ عورتیں اپنی رہائش گاہ پر ہی یہ نفل پڑھیں۔

حج کا احرام

پھر جب منیٰ کو روانہ ہونے کا وقت آجائے تو حج کی نیت کرلیں۔ سہولت کے لیے ان الفاظ میں نیت کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِی وَتَقَبَّلْہُ مِنِّی۔ اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرمادیجیے اور میری جانب سے قبول فرمالیجیے۔ اگر حج بدل کر رہے ہوں تو اس طرح نیت کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ مِنْ فُلَان ----- (یعنی اس شخص کا نام لیں جس کی طرف سے حج کر رہے ہوں) فَیَسِّرْہُ لِی وَتَقَبَّلْہُ مِنْہُ۔ اے اللہ میں فلاں کی طرف سے حج کی نیت کرتا ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرمادیجیے اور فلاں کی جانب سے قبول کرلیجیے۔ نیت کرنے کے بعد کسی قدر بلند آواز سے تین دفعہ تلبیہ پڑھیں: لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ۔ اب آپ احرام میں داخل ہوگئے۔ احرام حج کا پہلا رکن ہے اور فرض ہے۔

احرام کی پابندیاں

احرام باندھ کر تلبیہ پڑھنے کے بعد یہ چیزیں حرام ہوجاتی ہیں مرد وعورت دونوں کے لیے: (۱) خوشبو لگانا (۲) ناخن کاٹنا (۳) جسم سے بال دور کرنا (۴) چہرہ ڈھانکنا (۵) میاں بیوی والے خاص تعلقات اور جنسی شہوت کے کام کرنا (۶) خشکی کے جانور کا شکار کرنا۔ ممنوعات احرام صرف مردوں کے لیے: (۱) سلے ہوئے کپڑے پہننا (۲) سر کو ٹوپی یا پگڑی یا چادر وغیرہ سے ڈھانکنا (۳) ایسا جوتا چپل پہننا جس سے پاؤں کے بیچ کی اونچی والی ہڈی چھپ جائے۔ مکروہات احرام: بدن سے میل دور کرنا، صابن کا استعمال کرنا، کنگھا کرنا۔ احرام کی حالت میں جائز کام: غسل کرنا مگر خوشبودار صابن یا تیل نہ لگانا، احرام کو دھونا، اسے بدلنا، انگوٹھی، چشمہ، بیلٹ اور چھتری وغیرہ کا استعمال کرنا، احرام کے اوپر مزید چادر وغیرہ ڈال کر سونا۔

۸ رذی الحجہ، حج کا پہلا دن

سات ذی الحجہ کی شام کو ہی آج کل عام طور پر منیٰ آجاتے ہیں۔ منیٰ آتے ہوئے راستہ میں بہ کثرت تلبیہ اور تسبیحات پڑھتے رہیں۔ اپنی رہائش گاہ سے منیٰ جانے میں ضرورت سے زیادہ سامان نہ لیں، بلکہ صرف اوڑھنے اور بچھانے کی دو چادر، ہوائی تکیہ، نہانے اور منہ پونچھنے کا تولیہ، دری یا چٹائی، پانی کا بوتل، گلاس، چمچہ، چاقو، چھینی، نمک، سوکھا ناشتہ یا ستو، مسواک، ریزر، بلیڈ، قینچی، آئینہ، کنگھی، رسی، چھتری، قے، دست، سردرد، بخار، قبض اور گیس کی دوائیں، ایک عدد سلا ہوا کپڑا اور ایک زائد احرام۔ یہ سب چیزیں چھوٹی بیگ میں ڈال لیں۔ کمر بیلٹ جس میں اقامہ، یا پاسپورٹ، پہچان پتر، آدھار کارڈ، ضرورت کے مطابق سعودی ریال، دیگر ضروری کاغذات، دھوپ کا چشمہ اور موبائل وغیرہ رکھیں۔ چپل بیگ اور کنکر کی تھیلی بھی ساتھ لے لیں۔ منیٰ پہنچ کر رات منیٰ میں گزاریں۔ آٹھ ذی الحجہ کی فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء منیٰ میں ہی ادا کریں۔ زیادہ تر تلاوت قرآن کریم، تسبیحات، تلبیہ اور نوافل ودعا کا خوب اہتمام کریں۔ فضول بات چیت میں اور گھومنے میں وقت ضائع نہ کریں۔ نویں ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے۔ لہٰذا اگر کسی وجہ سے منیٰ پہنچنے میں تاخیر ہوجائے یا منیٰ نہ پہنچ سکیں تو کوئی دم وغیرہ لازم نہیں ہوگا، ویسے قصداً ایسا نہ کرنا چاہیے۔

۹ رذی الحجہ، حج کا دوسرا دن

نو ذی الحجہ کی فجر کی نماز جب اجالا ہوجائے تب منیٰ میں ادا کریں اور نماز کے بعد تکبیر تشریق: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ پڑھیں۔ یہ تکبیر تشریق نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد مرد و عورت سب کو پڑھنا واجب ہے۔ اس کے بعد جب خوب دھوپ نکل جائے تب تیاری کر کے اپنا سامان لے کر تلبیہ: ''لبیک اللھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، ان الحمد والنعمۃ لک والملک، لاشریک لک'' پڑھتے ہوئے عرفات کے لیے نکل جائیں۔ نو ذی الحجہ سے پیشتر یا سورج نکلنے سے پہلے منیٰ سے عرفات کے لیے نکلنا خلاف سنت ہے۔ ویسے آج کل آٹھ ذی الحجہ کی شام کو ہی عشاء بعد عرفات کے لیے معلم لے جاتے ہیں اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ البتہ وقوف عرفہ کا وقت ۹ رذی الحجہ کے دن زوال سے شروع ہوتا ہے۔ عرفات پہنچ کر وادی عرنہ کے علاوہ جہاں چاہیں قیام کریں۔ جبل رحمت کے نزدیک قیام کرنا افضل ہے، اس پہاڑ پر چڑھنا کوئی فضیلت کی چیز نہیں۔

عرفات میں وقوف عرفہ

عرفات پہنچ کر کھانے وغیرہ سے فارغ ہوکر کچھ دیر آرام کرلیں۔ پھر زوال سے پہلے غسل کرلیں، ورنہ وضو کرلیں۔ زوال ہوتے ہی وقوف عرفہ شروع کردیں۔ شام تک بہ کثرت تلبیہ پڑھیں۔ تیسرا کلمہ پڑھیں، چوتھا کلمہ پڑھیں۔ خوب توبہ واستغفار کریں۔ خوب رو کر عاجزی کے ساتھ اپنے رب سے دعائیں مانگیں۔ یہ دن خوب مانگنے اور گناہ بخشوانے کا دن ہے، اسے ہرگز ضائع نہ ہونے دیں۔ حدیث میں یہ خاص دعا بھی پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے: ''لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ قدیر'' ایک سو مرتبہ، ''قل یا ایھا الکافرون'' اخیر تک سو مرتبہ اور ''اللھم صلی علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی ال ابراہیم انک حمید مجید'' سو مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو مخاطب کر کے فرمائیں گے کہ اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر وتعظیم اور تعریف و ثنا کی اور میرے رسول ﷺ پر درود بھیجا۔ اے فرشتو گواہ رہو کہ میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی اور اگر وہ اہل عرفات کے لیے بھی شفاعت کرتا تو میں قبول کرلیتا۔ وقوف عرفہ کھڑے ہوکر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے، سوکر بھی جائز ہے۔ لہٰذا سہولت کے مطابق کھڑے ہوکر، بیٹھ کر، سوکر، باہر دھوپ میں، چھاؤں میں یا اپنے خیمہ میں کہیں بھی کرسکتے ہیں۔ میدان عرفات میں ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں اکیلے یا باجماعت اذان واقامت کے ساتھ ادا کریں۔ اگر مسجد نمرہ میں جاکر نماز پڑھتے ہیں تو پھر امام کے پیچھے پڑھیں، ورنہ اپنی جگہ پر ہی نمازیں ادا کریں۔ غرض شام تک رب تعالیٰ کی عظمت وکبریائی کو دل ودماغ میں بٹھا کر خوب دعائیں مانگیں اور اپنے لیے، گھر والوں اور رشتہ داروں کے لیے، قیامت تک آنے والی اپنی نسلوں کی دینداری، خیر خواہی اور بھلائی کے لیے دعا مانگیں۔ کیوں کہ عرفات کی مانگی ہوئی ساری دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ وقوف عرفہ حج کا دوسرا رکن ہے اور فرض ہے۔ بہت سے لوگ دوسروں کی دیکھا دیکھی خود ہی یا معلم کے اصرار پر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی عرفات سے نکل جاتے ہیں اور مزدلفہ روانہ ہوجاتے ہیں۔ خوب یاد رکھنا چاہیے کہ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے ہرگز نہ نکلیں، ورنہ دم دینا ہوگا۔

مزدلفہ روانگی اور قیام

سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہوجائیں۔ سعودی حکومت کی جانب سے مزدلفہ کے حدود شروع ہونے کی وضاحت بورڈ پر لگی ہوتی ہے، لہٰذا جہاں سے مزدلفہ کے حدود شروع ہوتے ہیں اس کے اندر ہی قیام کریں۔ بعض لوگ دوسروں کی دیکھا دیکھی حدود مزدلفہ سے پہلے ہی ٹھہر جاتے ہیں، ان کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھائیں ورنہ مزدلفہ میں آپ پہنچ نہ پائیں گے اور وقوف مزدلفہ نہ ہونے کی بنا پر دم واجب ہوجائے گا۔ مزدلفہ میں جہاں چاہیں قیام کریں مگر مشعر حرام کے قریب ٹھہرنا افضل ہے۔ یہاں پہنچ کر وضو کر کے عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں جماعت یا منفرداً ادا کریں۔ دونوں نمازوں کو ایک ساتھ جمع کرنے کے لیے جماعت سے پڑھنا شرط نہیں؛ بلکہ بغیر جماعت کے بھی دونوں کو جمع کرنا ہے۔ یعنی مغرب کو عشاء کے وقت میں ہی پڑھنا ہے۔ دونوں کے لیے ایک اذان اور ایک اقامت ہوگی۔ پہلے مغرب کی فرض نماز پڑھیں، پھر تکبیر تشریق اور لبیک کہیں اور اس کے فوراً بعد عشاء کی نماز پڑھیں۔ اس کے بعد مغرب کی دو رکعت سنت اور اس کے بعد عشاء کی دو رکعت سنت اور تین رکعت وتر پڑھیں۔ اگر مغرب کے وقت میں مزدلفہ پہنچ بھی جائیں تب بھی نماز مغرب عشاء کے وقت سے پہلے نہ پڑھیں۔

مبارک رات

یہ بڑی مبارک رات ہے۔ اس رات کا مزدلفہ میں گزارنا سنت مؤکدہ ہے۔ اس میں ذکر وتلاوت، درود شریف اور دعا خوب دل لگا کر کریں۔ تلبیہ بھی پڑھتے رہیں۔ کچھ دیر آرام بھی کرلیا کریں۔ رات میں ہی چنے کے دانے کے برابر فی آدمی ستر کنکریاں مزدلفہ سے چن کر تھیلی میں ڈال لیں۔ صبح صادق ہونے پر اذان دے کر فجر کی سنت پڑھیں اور فجر کی نماز باجماعت یا انفراداً ادا کریں۔ اس کے بعد وقوف مزدلفہ شروع کردیں۔ وقوف مزدلفہ واجب ہے خواہ تھوڑی ہی دیر کیوں نہ ہو۔ طلوع فجر کے وقت سے طلوع شمس تک وقوف مزدلفہ کا وقت رہتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص بلا عذر طلوع فجر سے پہلے ہی مزدلفہ سے نکل گیا یا طلوع شمس کے بعد مزدلفہ پہنچا تو دم دینا لازم ہوگا۔ طلوع فجر سے لے کر طلوع شمس تک وقوف مزدلفہ کے دوران دعا میں مشغول رہنا سنت

ہے۔ جب سورج نکلنے والا ہو تو منیٰ کے لیے روانہ ہوجائیں۔

۱۰ رذی الحجہ۔ حج کا تیسرا دن
اور جمرہ عقبہ کی رمی

منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ جو کہ آخری جمرہ کہلاتا ہے اور مکہ کی جانب ہے اس پر ایک ایک کر کے سات کنکریاں ماریں۔ کنکری شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پکڑ کر ہاتھ تھوڑا اونچا کر کے پھینکیں۔ رمی جمار واجب ہے، چھوڑ دینے سے دم واجب ہوگا۔ رمی کی کنکریاں جمرات پر لگنا ضروری نہیں بلکہ اس کے گرد گول احاطہ میں گر جائیں بس رمی صحیح ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ بہر حال ہر کنکری مارتے وقت یہ دعا پڑھیں: ''بسم اللہ اللہ اکبر، رغماً للشیطان ورضاً للرحمن''۔ جمرہ پر پہلی کنکری مارتے ہی لبیک کہنا بند کردیں۔ ۱۰ ویں ذی الحجہ کو رمی کا وقت فجر سے شروع ہوکر اگلے دن یعنی گیارہویں کی فجر تک ہے، مگر مسنون اور افضل یہ ہے کہ آج کی رمی طلوع آفتاب کے بعد اور زوال سے پہلے ہو۔ رمی کے بعد دعا کے لیے نہ ٹھہریں بلکہ اپنی قیام گاہ چلے جائیں۔ اس کے بعد قربانی کریں۔ قربانی متمتع اور قارن پر کرنا واجب ہے اور مفرد پر مستحب ہے۔ قربانی خود کریں یا کسی معتمد ادارہ یا شخص سے کروائیں۔ جب یقین کامل ہوجائے کہ قربانی ہوچکی ہے تو پھر حلق یا قصر کرلیں۔ یعنی مرد حضرات اپنا سر مونڈوالیں یا بال کتروالیں اور خواتین انگلی کے پور سے زیادہ بال چاروں طرف سے کاٹ لیں۔ مردوں کے لیے مسئلہ یہ ہے کہ ان کے بال اگر انگلی کی پور سے بڑے ہیں تب تو اختیار ہے حلق کریں یا قصر لیکن اگر انگلی کی پور سے چھوٹے ہیں تو حلق کرنا ہی ضروری ہوگا، اس کے بغیر حلال نہیں ہو پائیں گے۔ بال کتروانے یا مونڈوانے کے بعد آپ کے لیے بیوی سے جماع کے علاوہ ساری چیزیں حلال ہوجائیں گی جو احرام کی وجہ سے ممنوع تھیں۔ چنانچہ اب آپ سلا ہوا کپڑا بھی پہن سکتے ہیں، خوشبو بھی لگا سکتے ہیں اور خوشبودار صابن وتیل کا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ طواف زیارت کے بعد عورت بھی حلال ہوجائے گی۔

طواف زیارت اور حج کی سعی

طواف زیارت حج کا آخری رکن ہے اور فرض ہے۔ اس کا وقت ۱۰ رذی الحجہ سے ۱۲ رذی الحجہ کے سورج غروب ہونے تک ہے۔ ایام نحر یعنی قربانی کے تین دنوں کے اندر اگر طواف زیارت نہ کیا تو دم دینا ہوگا اور طواف زیارت بھی کرنا ہوگا۔ اس طواف کا طریقہ وہی ہے جو عمرہ کے طواف کا ہے۔ طواف زیارت کے بعد سعی کریں۔ سعی کا بھی وہی طریقہ ہے جو عمرہ کی سعی کا ہے۔ صرف نیت کا فرق ہوگا۔ افضل یہ ہے کہ حج تمتع کرنے والے طواف زیارت کے بعد سعی کریں اور اس طواف میں صرف رمل کریں اور اضطباع یعنی دائیں بغل کے نیچے سے چادر نکالنا ان سے ساقط ہوجائے گا، کیوں کہ وہ اس وقت احرام کے کپڑے اتار کر سلے ہوئے کپڑے پہن چکے ہوں گے۔

۱۱ رذی الحجہ۔ حج کا چوتھا دن

گیارہ ذی الحجہ کو پورے دن میں صرف ایک کام کرنا ہے اور وہ ہے تینوں جمرات کی رمی۔ آج کی رمی کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور مسنون وقت غروب آفتاب تک ہے۔ صبح صادق تک مؤخر کرنا مکروہ ہے۔ رمی کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے جمرۂ اولیٰ (چھوٹا شیطان) پر ایک ایک کر کے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت وہی دعا پڑھیں جو کل ۱۰ رذی الحجہ کی رمی کے وقت پڑھے تھے۔ پھر ذرا سا آگے یا دائیں یا بائیں ہوکر قبلہ رخ ہوکر دعائیں مانگیں۔ اس کے بعد جمرۂ وسطیٰ (درمیانی شیطان) پر سات کنکریاں رمی کی دعا پڑھتے ہوئے ماریں پھر کسی جانب ذرا ہٹ کر قبلہ رخ ہوکر دعا مانگیں۔ اس کے بعد جمرۂ عقبہ (بڑا شیطان) پر سات کنکریاں رمی کی دعا پڑھتے ہوئے ماریں اور اس کے بعد دعا نہ کریں، بلکہ سیدھے قیام گاہ آجائیں۔ قیام گاہ میں آکر ذکر وتسبیح اور نمازوں کا اہتمام کریں اور گناہوں سے بالکل دور رہیں۔

۱۲ رذی الحجہ۔ حج کا پانچواں دن

حج کے دن بھی صرف ایک ہی کام ہے اور وہ ہے رمی۔ آج بھی کل کی طرح تینوں جمرات کی رمی کریں۔ افعال، دعا، ترتیب اور وقت وہی ہے جو ۱۱ رذی الحجہ کی رمی کے تھے۔ واضح رہے کہ ۱۱ راور ۱۲ رذی الحجہ کی رمی زوال آفتاب سے پہلے جائز نہیں، لہٰذا اگر کوئی زوال سے پہلے کرلے تو دوبارہ زوال کے بعد کرنا ہوگا، ورنہ دم واجب ہوجائے گا۔ بہر حال ۱۲ رکو رمی سے فارغ ہوکر آپ کو اختیار ہے چاہے منیٰ میں رہیں یا مکہ مکرمہ چلے جائیں۔ ۱۲ رذی الحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے بلا کراہت منیٰ سے مکہ معظمہ آسکتے ہیں، غروب کے بعد آنا مکروہ ہے۔ ہاں اگر آپ ۱۳ ر ذی الحجہ کی صبح کو منیٰ میں ہی ہوں تو پھر بغیر رمی کے آنا جائز نہیں، اس لیے ۱۳ رکو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کر کے ہی منیٰ سے نکلیں۔ اب اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے مکہ معظمہ چلے جائیں۔ وہاں جتنے دن بھی رہیں خوب نفلی طواف کریں۔ حدیث میں آیا ہے کہ روزانہ رب تعالیٰ کی طرف سے خانہ کعبہ پر ۱۲۰ ررحمتیں نازل ہوتی ہیں، ان میں سے ۶۰ ررحمتیں طواف کرنے والوں پر، ۴۰ روہاں نماز پڑھنے والوں پر اور ۲۰ رخانہ کعبہ کو دیکھنے والوں پر نازل ہوتی ہیں۔ (طبرانی) اپنے والدین اور اساتذہ کی طرف سے نفلی عمرہ بھی کریں۔ حرم شریف میں نمازیں باجماعت ادا کیا کریں۔ پھر جب وطن واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع کر کے جائیں۔ لیجیے آپ کو مقدس مقامات کے برکات اور حج کی نعمت نصیب ہوگئی۔

طواف

طواف کہتے ہیں خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے کو۔ عمرہ اور حج دونوں کے طواف کا طریقہ یکساں ہے۔ عمرہ کے طواف میں چونکہ احرام کا کپڑا آپ پہنے رہتے ہیں اس لیے اس میں اضطباع کرنا ہوگا، جب کہ حج کے طواف زیارت میں احرام کا کپڑا اتر چکا ہوتا ہے اس لیے اضطباع کی ضرورت نہیں۔ بہر حال طواف کے لیے وضو کرلیں بغیر وضو کے طواف جائز نہیں۔ لہٰذا اگر پہلے چار چکر پورا ہونے سے قبل درمیان طواف میں وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے دوبارہ طواف شروع کریں، اگر چار چکر پورا ہونے کے بعد وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے آئیں اور جس چکر میں ٹوٹا تھا وہاں سے طواف شروع کریں۔ طواف کے لیے مسجد حرام میں داخل ہوکر کعبہ شریف کے اس کونہ کی طرف آجائیں جس میں حجر اسود لگا ہوا ہے اور وہاں اس طرح کھڑے ہوں کہ حجر اسود آپ کی دائیں جانب ہو۔ اب طواف کی نیت کرلیں کہ میں عمرہ کا یا حج کا طواف کرتا ہوں۔ عمرہ کی سعی بھی کرنی ہے اس لیے مرد حضرات اضطباع یعنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر رکھ لیں اس طرح کہ دایاں کندھا کھلا رہے۔ یہ اضطباع پورے طواف میں باقی رکھنا ہے۔ بہر حال اس کے بعد تھوڑا آگے بڑھ کر اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا سینہ اور منہ حجر اسود کے ٹھیک سامنے ہوجائے۔ اس کے بعد تکبیر یعنی ''بسم اللہ اللہ اکبر وللہ الحمد'' کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر نیچے گرادیں، جیسا نماز میں اٹھاتے ہیں۔ اس کے بعد حجر اسود کا بوسہ لیں اگر سہولت ہو یا دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو حجر اسود کی طرف کر کے ہتھیلیوں کا بوسہ لے لیں۔ اسے کہتے ہیں حجر اسود کا استلام۔ خیال رہے کہ ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا الگ فعل ہے اور حجر اسود کا استلام الگ فعل ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ تکبیر میں ہاتھ نماز کی طرح کانوں تک اٹھانا ہے جب کہ استلام میں کان تک نہیں بلکہ اس سے نیچے سینہ کے مقابل تک رکھنا ہے جتنی اونچائی پر حجر اسود لگا ہوا ہے۔ نیز طواف کے شروع کرتے وقت ہی صرف پہلی بار ہاتھ کانوں تک اٹھانا ہے، اس کے بعد کے چکروں میں صرف استلام ہے یعنی کان تک ہاتھ نہیں اٹھانا ہے۔ استلام حجر کے بعد بیت اللہ کے دروازہ کی جانب بغیر آگے بڑھتے ہوئے اسی جگہ سے فوجی کی طرح اپنے دائیں طرف مڑ جائیں اور کعبہ کو بائیں طرف رکھ کر طواف شروع کردیں۔ مرد حضرات پہلے تین چکروں میں اگر ممکن اور سہولت ہو تو رمل کریں یعنی ذرا مونڈھے ہلا کے اور اکڑ کے چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ کسی قدر تیز چلیں۔ عورتوں کے لیے اضطباع یا رمل نہیں ہے۔ عمرہ اور حج دونوں طوافوں میں مردوں کو رمل کرنا ہے، کیوں کہ ان دونوں طوافوں کے بعد سعی ہوتی ہے۔ نفلی طواف میں اضطباع اور رمل نہیں ہے۔

طواف کرتے وقت نگاہ سامنے ہی رکھیں، خانہ کعبہ کی طرف اس حالت میں رخ کرنا منع ہے۔ طواف کی حالت میں خانہ کعبہ آپ کے بائیں جانب رہنا چاہیے۔ دوران طواف بغیر ہاتھ اٹھائے جو بھی دعائیں یاد ہوں کرتے رہیں۔ تھوڑا آگے چلیں گے تو حطیم آئے گا، اس کے باہر سے طواف کریں، طواف کی حالت میں اس کے دائرے کے اندر جانا منع ہے۔ حطیم کعبہ کا ہی حصہ ہے، اس لیے طواف کے بعد جب کبھی موقع ملے تو حطیم کے دائرے کے اندر جاکر نفل نماز ادا کریں، بہت ثواب اور فضیلت ہے اس کی۔ اس کے بعد کعبہ شریف کا تیسرا کونہ آئے گا جسے رکن یمانی کہتے ہیں۔ دونوں ہاتھ یا صرف دایاں ہاتھ رکن یمانی پر پھیریں اگر سہولت ہو، ورنہ اس کی طرف اشارہ کئے بغیر ہی گزر جائیں۔ خیال رہے کہ رکن یمانی پر ہاتھ پھیرتے وقت آپ کا سینہ کعبہ کی طرف نہ گھومے۔ جب رکن یمانی سے آگے بڑھیں تو یہ دعا بار بار پڑھیں: ''ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار''۔ پھر کعبہ کا چوتھا کونہ یعنی حجر اسود آئے گا۔ حجر اسود کے سامنے پہنچ کر اس کو بوسہ دیں یا اس کی طرف ہتھیلیوں کا رخ کر کے ''بسم اللہ اللہ اکبر وللہ الحمد'' کہیں اور ہتھیلیوں کو چوم لیں۔ اس طرح آپ کا ایک چکر پورا ہوگیا۔ اس کے بعد باقی چھ چکر بالکل اسی طرح لگائیں۔ کل سات چکر لگانے ہیں۔ آخری چکر کے بعد بھی حجر اسود کا استلام کریں۔ شروع اور آخر کا استلام ملا کر کل آٹھ بار استلام ہونا چاہیے۔ طواف مکمل ہونے کے بعد مقام ابراہیم پر آکر یا مسجد حرام میں کہیں بھی جہاں سہولت ہو دو رکعت نماز واجب الطواف پڑھیں۔ یہ دو رکعت ہر طرح کے طواف کے بعد پڑھنا واجب ہے۔ پہلی رکعت میں ''قل یا ایھا الکافرون'' اور دوسری میں ''قل ھو اللہ احد'' پڑھنا مسنون ہے۔ مقام ابراہیم پر جاکر یہ دعا پڑھنا چاہیے: ''واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی''۔ مسجد حرام کے متعدد جگہوں پر آب زمزم دستیاب ہے۔ قبلہ رخ ہوکر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر خوب سیر ہوکر زمزم کا پانی پئیں اور پینے کے بعد الحمد للہ پڑھیں، پھر یہ دعا پڑھیں: ''اللھم انی اسئلک علما نافعا ورزقا واسعا وشفاء من کل داء''۔ طواف اور نماز وغیرہ سے فراغت کے بعد ملتزم پر آجائیں اور اس سے چمٹ کر خوب رو دھو کر اس طرح دعا مانگیں جیسے کوئی غلام اپنے آقا کا دامن پکڑ کر سوال کرتا ہے۔ ملتزم حجر اسود اور کعبہ کے دروازہ کے درمیان دو میٹر کے قریب کعبہ کی دیوار کا خاص حصہ کہلاتا ہے۔ یہاں دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ اس کے بعد باب الصفا سے نکل کر صفا مروہ کی سعی کے لیے روانہ ہوجائیں۔

صفا مروہ کے درمیان سعی

حج یا عمرہ کی سعی میں بھی کوئی فرق نہیں ہے۔ سعی صفا سے شروع کریں اور مروہ پر ختم کریں۔ صفا پر پہنچ کر بہتر یہ ہے کہ زبان سے کہیں: ''ابدأ بما بدأ اللہ بہ، ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ''، پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے دعا کی طرح ہاتھ اٹھالیں اور تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہیں۔ اس کے بعد اوپر کھڑے ہوکر خوب دعائیں مانگیں۔ یہاں بھی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اب نیچے اتر کر مروہ کی طرف عام چال سے چلیں، اللہ کا ذکر زبان پر جاری رکھیں۔ بہتر یہ ہے کہ دونوں پہاڑوں کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا پڑھتے رہیں: ''رب اغفر وارحم، وتجاوز عما تعلم، انک انت الاعز الاکرم''۔ جب سبز ستون جہاں گرین لائٹیں لگی ہوئی ہیں اس کے قریب پہنچ جائیں تو مرد حضرات ذرا تیز رفتار سے چلیں اس کے بعد پھر ایسے ہی ہرے ستون پر پہنچ کر تیز چلنا بند کردیں اور عام چال سے مروہ کی طرف بڑھتے رہیں۔ مروہ پر پہنچ قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگیں۔ یہ سعی کا ایک پھیرا ہوا اور مروہ سے صفا تک دوسرا پھیرا ہوگا، اسی طرح سعی کے سات پھیرے لگانے ہیں۔ سعی کا آخری پھیرا مروہ پر ختم ہوگا۔ واضح رہے کہ صفا یا مروہ پر خوب اوپر چڑھنا ضروری نہیں، بلکہ زمین کی ہموار سطح سے اگر ایک سیڑھی بھی اوپر چڑھ گئے تو بھی کافی ہوگا۔ سعی کے لیے وضو کا ہونا شرط نہیں لیکن بہتر ہے۔ حیض والی عورت بھی سعی کرسکتی ہے، مگر طواف حیض کی حالت میں نہیں کرسکتی۔ طواف سے فارغ ہوکر اگر سعی میں تاخیر ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ ہاں سعی کو طواف کے بعد کرنا شرط ہے، طواف کے بغیر سعی معتبر نہیں۔ عمرہ کرنے کے لیے صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھنا ہے، تلبیہ پڑھنا ہے، طواف کرنا ہے، سعی کرنا ہے اس کے بعد حلق یا قصر کے ذریعہ حلال ہوجانا ہے۔

****

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

سنیل نارائن نے بنایا ایک خاص ریکارڈ، لستھ ملنگا کو پیچھے چھوڑا

کولکاتا//
کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے آل راؤنڈر سنیل نارائن نے پیر کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ میں کسی خاص مقام پر سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا لستھ ملنگا کا ریکارڈ توڑ دیا۔ نارائن نے دہلی کیپٹلس کے خلاف کے کے آر کی جیت کے دوران گیند سے متاثر کیا اور اپنے چار اوور کے اسپیل میں 24 رن دیکر 1 وکٹ لیا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں اکشر پٹیل کی وکٹ لی، جو آئی پی ایل میں مشہور ایڈن گارڈنز میں ان کی 69 ویں وکٹ تھی، جو لیگ میں کسی خاص پوزیشن پر کسی گیند باز کی سب سے زیادہ وکٹ تھی۔ ان سے پہلے سری لنکا کے سابق قد آور تیز گیند باز لستھ ملنگا نے ممبئی انڈینز کی نمائندگی کرتے ہوئے وانکھیڑے میں 68 وکٹیں لے کر یہ ریکارڈ بنایا تھا۔ تجربہ کار اسپنر امت مشرا 58 وکٹوں کے ساتھ دہلی میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ سابق رائل چیلنجرز بنگلور کے اسٹار اسپنر یوزویندر چہل بنگلورو میں 52 وکٹوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ سابق بھارتی اسپنر ہربھجن سنگھ وانکھیڑے میں 49 وکٹوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔ میچ کی بات کریں تو اس میچ میں دہلی کیپٹلس کے کپتان رشبھ پنت نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ تاہم ان کا یہ فیصلہ غلط ثابت ہوا اور دہلی کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹ پر 153 رن ہی بنا سکی۔ دہلی کے لیے کلدیپ یادو نے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 35 رن بنائے۔ کلدیپ کے علاوہ پنت نے 27 رن بنائے۔ کے کے آر کی جانب سے ورون چکرورتی نے 4 اوور میں 16 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ورون کے علاوہ ویبھو اروڑا، ہرشیت رانا نے 2-2 اور سنیل نارائن، مچل اسٹارک نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔ جواب میں کے کے آر نے فل سالٹ (68) کی نصف سنچری اور کپتان شریاس ایر (33 ناٹ آؤٹ) اور وینکٹیش ایر (23) کی اننگز کی بدولت 16.3 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 157 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ دہلی کی جانب سے اکشر پٹیل نے 2 اور کلدیپ یادو نے 1 وکٹ حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ کے کے آر اب آئی پی ایل 2024 پوائنٹس ٹیبل میں 12 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے، جب کہ دہلی 12 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

دھرو جورل اب ہندوستانی کرکٹ کیلئے نئے دھرو تارا بن گئے ہیں

لکھنؤ//لکھنؤ کے ایکانا اسٹیڈیم میں گزشتہ ہفتے کی رات سپر جائنٹس اور راجستھان رائلز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں سنجو سیمسن کو ہر کسی نے گرجتے ہوئے دیکھا۔ یہ شاید پہلا موقع تھا جب ٹھنڈے دماغ والے کرکٹر نے جیتنے والا چھکا مارنے کے بعد عوامی سطح پر ایسا کیا، جس کی وجہ سے ان کی ٹیم (راجستھان رائلز) نے جاری انڈین پریمیئر لیگ کے نو میچوں میں آٹھویں جیت حاصل کی۔ اس میچ کی توجہ کا مرکز دوسرا آدمی، دھرو چند جورل، دوسرے سرے پر مسکرا رہا تھا کیونکہ وہ اپنی کامیابی اور گھریلو ہجوم کے سامنے ٹیم کی دلچسپ جیت میں ان کی اہم شراکت سے بخوبی واقف تھا۔ انہوں نے اب ہندوستانی ٹیم میں پول اسٹار کی طرح چمکنے کے لئے خود کو پوری طرح ثابت کر دیا ہے۔ اس سال کے شروع میں انگلینڈ کے خلاف ہوم ٹیسٹ سیریز کے دوران اپنی غیر معمولی بلے بازی اور وکٹ کیپنگ کے لیے روشنی میں آنے والے دھرو چند جورل نے اس آئی پی ایل کا آغاز بھی لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ناقابل شکست 20 رن کے ساتھ کیا۔ ہفتہ کو کھیلے گئے میچ میں جورل نے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ایکانا اسٹیڈیم کے میدان کے چاروں طرف لکھنؤ سپر جائنٹس کے گیند بازوں پر شاندار چوکے اور لمبے چھکے لگانے والے کپتان سیمسن کے ساتھ ذمہ داری کو بخوبی نبھایا۔ آگرہ کے رہنے والے جورل نے جمعہ کو میچ سے ایک دن پہلے واضح طور پر اپنے ارادوں کا اعلان کیا تھا۔ ٹیم کی روایتی پری میچ کانفرنس میں اس کے چہرے پر بڑی مسکراہٹ تھی۔ اس دوران انہوں نے کہا تھا کہ ہم اچھی کرکٹ کھیل رہے ہیں اور ہمارا ارادہ مثبت کرکٹ کھیلنا ہے۔ ہوم کراؤڈ کے سامنے بلے بازی کرنا میرے لیے ایک بڑا فائدہ ہوگا کیونکہ میں اس گراؤنڈ پر اتر پردیش کے لیے باقاعدگی سے ہوم میچ کھیلتا رہا ہوں۔ سیمسن کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 121 رنوں کی ناقابل شکست شراکت کے دوران 34 گیندوں میں 52 رن کی ناقابل شکست اننگز میں کٹ، ڈرائیو اور یہاں تک کہ پانچ چوکے اور دو چھکے لگانے والے جورل نے اس آئی پی ایل میں اپنی پہلی نصف سنچری کا سلیوٹ جشن منایا گیا۔ کپتان سیمسن نے پیر کو جورل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں پانچویں نمبر پر بیٹنگ کرنا سب سے مشکل کام ہے۔

آئی ایس ایل: خطابی جنگ میں ممبئی سٹی ایف سی کا مقابلہ موہن باغان سے

ممبئی//ممبئی سٹی ایف سی نے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 2023-202 کے فائنل میں جگہ بنالی ہے، جہاں اس کا مقابلہ 4 مئی کو موہن باغان سپر جائنٹس سے ہوگا۔ ممبئی فٹ بال ایرینا میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل کے دوسرے مرحلے میں پیر کی رات ممبئی نے ایف سی گوا کو 0-2 (کل فرق 2-5) سے شکست دی، کیونکہ بے حد دلچسپ رہے پہلے مرحلے میں ممبئی سٹی ایف سی نے دو گول پچھاڑنے کے بعد آخری وقت میں واپسی کرتے ہوئے ایف سی گوا کو 2-3 سے شکست دی تھی۔ اب ممبئی سٹی ایف سی کا مقابلہ 4 مئی کو کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے فائنل میں موہن باغان سپر جائنٹ سے ہوگا۔ ممبئی سٹی کی جیت میں ارجنٹائن کے اسٹرائیکر جارج پریرا ڈیاز نے 69 ویں منٹ میں اور لالیانزوالا چھانگٹے نے 83 ویں منٹ میں گول کیا۔ ممبئی سٹی ایف سی کے کپتان اور رائٹ بیک راہل بھیکے کو دفاع میں مضبوط کارکردگی کے لیے میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کا پہلا گول 69 ویں منٹ میں آیا، جب ارجنٹائن کے اسٹرائیکر جارج پریرا ڈیاز نے گول کر کے ممبئی سٹی ایف سی کو برتری دلاتے ہوئے اسکور 0-1 (کل فرق 2-4) کر دیا۔ دائیں فلینک پر ملی کارنر کک پر ڈچ مڈفیلڈر یوئیل وان نیف نے گیند کو ہوا میں باکس کے اندر چھ گز کے خطرناک علاقے میں کھلاڑیوں کے ہجوم کے درمیان پہنچا دیا

رافیل نڈال کی فٹنس میں بہتری، میڈرڈ اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں پہنچے

میڈرڈ// رافیل نڈال نے پیر کو موٹوا میڈرڈ اوپن میں چوتھے راؤنڈ میں داخل ہونے کے لیے عالمی نمبر 91 پیڈرو کیچن کو 6-1، 7-6(5)، 3-6 سے شکست دے کر چوتھے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔ ٹائی بریک میں دوسرا سیٹ ہارنے کے بعد نڈال نے اپنی بہتر فٹنس کا مظاہرہ کیا اور تیسرے سیٹ میں سخت مقابلہ کیا اور تین گھنٹے چار منٹ تک جاری رہنے والے میراتھن مقابلے میں کامیابی حاصل کی۔ میڈرڈ کے منولو سانتانا سینٹر کورٹ میں کھچا کھچ بھرے ناظرین کے سامنے 37 سالہ نڈال نے اپنی پرانی ٹینس کی جھلک دکھائی جس کی وجہ سے وہ میڈرڈ میں پانچ بار کا چیمپئن بن چکے ہیں۔ نڈال نے اپنی جیت کے بعد ہسپانوی ٹی وی کو بتایا "اگلی صبح بیدار ہونے پر میں کیسا محسوس کرتا ہوں، مجھے امید ہے کہ میں ٹھیک رہوں گا۔" ایک اور میچ میں تھرڈ سیڈ روسی کھلاڑی ڈینیل میدویدیف کو امریکی کھلاڑی سیبسٹین کورڈا کو شکست دینے کے لیے سخت محنت کرنا پڑی۔ کورڈا نے پہلا سیٹ 7-5 سے جیتا۔ اس کے بعد دوسرے سیٹ میں میدویدیف کو کافی جدوجہد کرنا پڑی اور آخر میں انہوں نے دوسرا سیٹ ٹائی بریکر میں 6-7(7-4) سے جیت لیا۔ تیسرے اور فیصلہ کن سیٹ میں میدویدیف کو زیادہ چیلنج کا سامنا نہیں کرنا پڑا اور جیت حاصل کی۔ تیسرا سیٹ 6-6(7-4) سے جیتا۔ اس کے ساتھ میدویدیف نے کورڈا کو دو گھنٹے 22 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 7-5، 7-6، (7-4)، 3-6 سے شکست دی۔ کیسپر روڈ نے بھی 29 ویں سیڈ کیمرون نوری کو 2-6، 4-6 سے شکست دے کر آخری 16 کے لیے کوالیفائی کیا۔

اے ایف سی انڈر 23 ایشین کپ: جاپان اور ازبکستان فائنل میں پہنچ گئے

قطر کے شہر دوحہ میں کھیلے جانے والے اے ایف سی انڈر۔ 23 ایشین کپ 2024 میں جاپان اور ازبکستان کی ٹیمیں اپنے میچ جیت کر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ عرب نیوز کے مطابق گذشتہ روز کھیلے گئے سیمی فائنلز میں ازبکستان نے انڈونیشیا کو 0-2 سے اور جاپان نے عراق کی ٹیم کو 0-2 گول سے ہرا دیا ہے۔ گذشتہ وز سعودی عرب کو ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں 0-2 سے ہرا کر ازبکستان سیمی فائنل میں پہنچا تھا جب کہ جاپان نے میزبان قطر کو 2-4 سے کوارٹر فائنل ہرایا تھا۔ اے ایف سی انڈر۔ 23 ایشین کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی دونوں ٹیموں نے موسم گرما میں پیرس میں ہونے والے اولمپک گیمز کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا ہے۔ سیمی فائنل میں شکست کھانے والی دونوں ٹیمیں انڈونیشیا اور عراق ایشین کپ میں تیسری پوزیشن کے لیے مدمقابل ہوں گے اور جیتنے والی ٹیم بھی اولمپکس میں جگہ حاصل کرے گی۔ قطر کے شہر دوحہ کے عبداللہ بن خلیفہ سٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں ازبکستان کے خسائن نورچائیف نے 68 منٹ میں گول کر کے ٹیم کو برتری دلا دی۔ میچ کا دوسرا گول 86 ویں منٹ میں پرتمارہان نے کر دیا اور فتح مستحکم کر لی۔ گذشتہ روز الریان کے جاسم بن حمد سٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں جاپان نے عراق کو شکست دی۔ جاپان کے فارورڈ ماؤ ہوسویا نے میچ کا پہلا گول 28 ویں منٹ میں کیا جب کہ دوسرا اور فیصلہ کن گول ریاتارو ارائی نے 42 ویں منٹ میں کر دیا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے قومی سکواڈ کا اعلان، رشبھ پنت کی واپسی

نئی دہلی//آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے انڈین سکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انڈین کرکٹ بورڈ کی جانب سے منگل کو 15 رکنی سکواڈ کا اعلان کیا گیا جس کی قیادت روہت شرما کریں گے۔ سکواڈ کے اعلان سے قبل انڈین کرکٹ ٹیم کے وکٹ کیپر کے انتخاب کے بارے میں کافی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں اور متعدد کھلاڑیوں کے نام سامنے آ رہے تھے۔ آخر کار رشبھ پنت اور سنجو سیمسن کو بطور وکٹ کیپر منتخب کر لیا گیا۔ واضح رہے کہ رشبھ پنت دسمبر 2022 میں کار حادثے کا شکار ہوئے تھے جس کے بعد وہ ایک سال سے زائد عرصے کے لیے انٹرنیشنل کرکٹ سے باہر ہو گئے تھے۔ ایک اور کھلاڑی جو سکواڈ میں جگہ بنانے میں کامیاب رہے وہ شیوان دوبے ہیں جو اس وقت انڈین پریمیئر لیگ میں کافی اچھی فارم میں دکھائی دے رہے ہیں۔ 30 سالہ شیوان نے افغانستان کے خلاف حالیہ ٹی 20 سیریز میں نمایاں رہنے کے بعد ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی۔ بولنگ کا ذکر کیا جائے تو انڈیا نے رویندرا جڈیجا، اکسر پٹیل، کلدیپ یادو اور یوزویندر چہل پر مشتمل سپن بولنگ لائن اپ کا انتخاب کیا ہے جب کہ پیس بولرز کی فہرست میں جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، محمد سراج اور نائب کپتان ہاردک پانڈیا شامل ہیں۔

دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ، اسکواڈ کا اعلان جلد متوقع

لاہور// دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کیلیے پاکستانی اسکواڈ کا اعلان جلد متوقع ہے جب کہ ممکنہ کھلاڑیوں پر سلیکٹرز کا غور جاری ہے۔ جون میں ہونے والے آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ کیلیے 15 رکنی اسکواڈز جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم مئی ہے، اس کے بعد 25 تاریخ تک بغیر کوئی وجہ بتائے تبدیلیاں کرنے کا موقع ہوگا، مختلف ملکوں کی جانب سے اسکواڈز کے اعلان کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، پاکستانی سلیکٹرز بھی سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔ نیوزی لینڈ سے ہوم ٹی 20 سیریز میں نو آموز مہمان کرکٹرز کیخلاف میچز میں گرین شرٹس کی کارکردگی میں تسلسل نہیں رہا، فٹنس مسائل خاص طور پر محمد رضوان کی انجری سے کمبی نیشن متاثر ہوا، بعض اہم پوزیشنز پر خلا پر کرنے کیلیے لائے جانے والے نوجوان کرکٹرز بھی صلاحیتوں سے انصاف نہیں کرپائے، چند سینئرز بھرپور فارم کا مظاہرہ نہیں کرپائے۔ آئی پی ایل میں مصروفیات کی وجہ سے وائٹ بال کوچ گیری کرسٹن نے ابھی ٹیم کو جوائن نہیں کیا، اس صورتحال میں بہتر کمبی نیشن بنانا آسان نہیں ہوگا، پاکستان ٹیم کو آئرلینڈ میں 3 اور انگلینڈ میں 4 ٹی 20 میچز کھیلنا ہیں، ان ٹورز کیلیے ورلڈکپ کے ممکنہ اسکواڈ میں شامل کرکٹرز کا ہی انتخاب کیا جائے گا۔

سابق کرکٹر نے محمد عامر کو اپنے اسکواڈ سے باہر کر دیا

ویب ڈیسک// پاکستانی کے سابق کرکٹر باسط علی نے ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کیلئے اپنے 15 رکنی اسکواڈ سے 4 سال بعد ٹیم میں واپسی کرنے والے محمد عامر کو اسکواڈ سے باہر کر دیا۔ اپنے یوٹیوب چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر باسط علی نے اپنا ٹی 20 ورلڈکپ اسکواڈ شیئر کیا، جس میں انہوں نے تجربہ کار فاسٹ بولر محمد عامر کو اسکواڈ کا حصہ نہیں بنایا جبکہ ریزرو کھلاڑیوں میں نوجوان محمد حارث، آغا سلمان اور محمد علی کو شامل کیا۔ اس سے قبل سابق کرکٹرز وقار یونس، سلمان بٹ اور بازید خان نے اپنے اسکواڈز کا اعلان کیا تھا۔ تینوں سابق کرکٹرز نے عامر جمال اور اسپن ڈیپارٹمنٹ کے شعبے میں اسامہ میر اور ابرار کو شامل کیا تھا۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں محمد عامر نے 4 میچوں میں محض 3 وکٹیں حاصل کر سکے تھے۔ کپتان بابر اعظم، محمد رضوان، صائم ایوب، فخر زمان، افتخار احمد، اعظم خان/عثمان خان، عرفان نیازی، شاداب خان، عماد وسیم، عباس آفریدی/عامر جمال، شاہین آفریدی، نسیم شاہ، حارث رؤف، اسامہ میر اور ابرار احمد۔

رائل فٹ بال کلب دہلی سوکر ایسوسی ایشن لیگ میں بہتر کارکردگی کے لیے تیار

نئی دہلی// رائل فٹ بال کلب نئی امیدوں اور نئے اسپانسر کے ساتھ سالانہ دہلی سوکر ایسوسی ایشن (ڈی ایس اے) لیگ 2023-24 سیزن میں شاندار کارکردگی کے لیے تیار ہے۔ پیر کو سنٹرل سکریٹریٹ گراؤنڈ میں منعقدہ ایک تقریب میں کلب کے کھلاڑیوں کو متھوٹ فنانس کارپوریشن کی جانب سے آئندہ ٹورنامنٹ کے لیے فٹ بال کٹس، جوتے، ٹریک سوٹ، بیگ اور دیگر اشیاء دی گئیں۔ اے ڈویژن میں کھیلنے والے رائل ایف سی کی حمایت کرتے ہوئے متھوٹ گروپ کا مقصد نچلی سطح پر فٹ بال کی پرورش اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو با اختیار بنانا ہے۔ رائل ایف سی کے جنرل سکریٹری وبے شرما نے مستقبل میں دیرپا شراکت داری کے منتظر رہتے ہوئے اس تعاون کے لیے متھوٹ فنانس کارپوریشن کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ متھوٹ فنانس کارپوریشن نے اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) پہل کے ایک حصے کے طور پر اس شراکت داری میں شمولیت اختیار کی جو کھیلوں کی ترقی کو فروغ دینے اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے متھوٹ کی لگن کو واضح کرتی ہے۔ اس کے ذریعے، متھوٹ گروپ افراد اور کمیونٹیز کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈالتے ہوئے کھیلوں، ٹیم ورک اور بہترین کارکردگی کے کلچر کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔

لا لیگا: ایف سی بارسلونا نے لیوینڈوسکی کی ہیٹ ٹرک کی بدولت ویلنسیا کو 2-4 سے شکست دی

میڈرڈ// رابرٹ لیوینڈوسکی کی دوسرے ہاف میں ہیٹ ٹرک اسکور کی مدد سے ایف سی بارسلونا نے ایک گول سے پچھڑنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے مونٹجوئک کے سابق اولمپک اسٹیڈیم میں پیر کی دیر رات ویلنسیا کو 2-4 سے ہرا دیا۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی بارسلونا لا لیگا میں گرونا سے آگے نکلتے ہوئے فہرست میں دوسرے نمبر پر چلا گیا اور اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ریال میڈرڈ اگلے ہفتے کیڈز کے خلاف گھریلو میچ میں لا لیگا خطاب یقینی نہیں کر سکتا ہے۔

نیوزی لینڈ کا ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے ٹیم کا اعلان

ویلنگٹن// نیوزی لینڈ نے پیر کو آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کے نویں ایڈیشن کے لیے اپنے 15 کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کا اعلان کر دیا۔ کین ولیمسن کی بطور کپتان ٹیم میں واپسی ہوئی ہے جبکہ تجربہ کار فاسٹ باؤلنگ جوڑی ٹم ساؤتھی اور ٹرینٹ بولٹ کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ولیمسن کی ٹی 20 ورلڈکپ میں یہ چھٹی اور بطور کپتان چوتھی شرکت ہوگی، جب کہ ساؤتھی ٹورنامنٹ میں ساتویں اور بولٹ پانچویں مرتبہ شرکت کرنے والے ہیں۔ معروف فاسٹ باولر کائل جیمیسن اور آل راؤنڈر ایڈم ملنے انجری کی وجہ سے مقابلے سے باہر ہو گئے اور ول او رورکے، ٹام لیتھم، ٹم سیفرٹ اور ول ینگ جیسے کھلاڑی وائٹ بال کرکٹ میں حالیہ اچھی فارم کے باوجود انتخاب سے باہر ہو گئے۔ سلیکٹرز نے فاسٹ بولر میٹ ہنری کے ساتھ ساتھ نوجوان آل راؤنڈر، راچن رویندرا کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے کوچ گیری سٹیڈ کا خیال ہے کہ انہوں نے ایک متوازن اسکواڈ کا انتخاب کیا ہے اور وہ ایک ماہ تک جاری رہنے والے ٹورنامنٹ میں مضبوط کارکردگی کے لیے پر اعتماد ہیں۔ آئی سی سی کی آفیشل ویب سائٹ کے حوالے سے سٹیڈ کا کہنا تھا کہ میں اسکواڈ میں منتخب ہونے والے ہر ایک کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ عالمی ٹورنامنٹ میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کا یہ ایک خاص وقت ہے۔ ہم ویسٹ انڈیز کے مقام کے منتظر ہیں۔ مختلف قسم کے حالات اور ہمیں لگتا ہے کہ ہم نے ایک اچھی ٹیم کا انتخاب کیا ہے جس میں موافقت کے لیے گنجائش موجود ہے۔ سٹیڈ خاص طور پر یہ دیکھنے کے خواہاں ہیں کہ ہنری اور رویندرا ٹی 20 ورلڈکپ میں اپنی پہلی پیشی پر کس طرح کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔

فلپ سالٹ نے سورو گانگولی کا 14 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

کولکاتا// کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے سلامی بلے باز فلپ سالٹ نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2024 میں دہلی کیپٹلز کے خلاف میچ کے دوران سابق فرنچائز کپتان سورو گانگولی کا 14 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ 27 سالہ انگلش سلامی بلے باز سالٹ نے ایک بار پھر مخالف گیند بازوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے 33 گیندوں پر 7 چوکوں اور 5 چھکوں کی مدد سے 68 رنوں کی تیز اننگز کھیلی۔ اس کے ساتھ انہوں نے موجودہ سیزن میں ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں چھ اننگز میں مجموعی طور پر 344 رن بنائے ہیں اور آئی پی ایل کے ایک سیزن میں ایڈن گارڈنز میں سب سے زیادہ رن بنانے کے گانگولی کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ایڈن گارڈنز میں ایک سیزن میں سب سے زیادہ رن بنانے کا ریکارڈ اب سالٹ کے پاس ہے۔ ان سے پہلے 2010 میں بائیں ہاتھ کے تجربہ کار بلے باز گانگولی نے ایڈن گارڈنز میں سات اننگز میں 331 رن بنائے تھے اور یہ ریکارڈ 14 سال تک اپنے پاس رکھا۔ 2019 میں کے کے آر کے اسٹار آل راؤنڈر آندرے رسل گانگولی کے ریکارڈ کے قریب آئے جب انہوں نے 7 اننگز میں 311 رن بنائے۔ مجموعی طور پر آئی پی ایل 2024 میں سالٹ نے اب تک 9 میچوں کی 9 اننگز میں 89 کے سب سے زیادہ اسکور کے ساتھ 392 رن بنائے ہیں۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ 180.64 اور اوسط 49 کا رہا ہے۔ میچ کی بات کریں تو اس میچ میں دہلی کیپٹلس کے کپتان رشبھ پنت نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ تاہم ان کا یہ فیصلہ غلط ثابت ہوا اور دہلی کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹ پر 153 رن ہی بنا سکی۔ دہلی کے لیے کلدیپ یادو نے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 35 رن بنائے۔ کلدیپ کے علاوہ پنت نے 27 رن بنائے۔ کے کے آر کی جانب سے ورون چکرورتی نے 4 اوور میں 16 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ورون کے علاوہ ویبھو اروڑا، ہرشیت رانا نے 2-2 اور سنیل نارائن، مچل اسٹارک نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,